پارٹ نمبر1

شفاعت یعنی سفارش کی حقیقت

اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔۔

پارٹ نمبر2

ولی کسے کہتے ہیں۔جن پر قیامت والے دن نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم

اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

پارٹ نمبر1

شفاعت یعنی سفارش کی حقیقت

اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

شفاعت شفاعت شفاعت یا سفارش سفارش سفارش

یہ کیا چیز ہے۔یہ کون کرسکتا ہے اور کون نہیں کرسکتا۔لوگ اس بارے میں بہت ساری کہانیاں سناتے رہتے ہیں۔اور کہتے ہیں کہ رسول ﷺ اپنی امت کی شفاعت یا سفارش کریں گے۔یہ سب جھوٹ ہے۔قرآن پاک میں ایک بھی ایت ایسی نہیں ہے۔جس میں اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ سے یا پہلے کسی رسول سے کوئی ایسا وعدہ کیا ہو۔۔

اوران کہانیوں کو ولی کے نام سے پیش کیا جاتا ہے۔ان ولیوں کی کیا حقیقت ہے۔

اس بارے میں قرآن پاک سے احاطہ کرنے کی کوشش کروں گی۔تاکہ آپ جان سکیں کہ کن لوگوں کو کسی قسم کی سفارش کی ضرورت نہیں ہوگی۔کس قسم کے لوگ سفارش کرسکیں گے وغیرہ وغیرہ

اللہ تعالیٰ سورہ البقرہ کی آیت 55 میں فرماتے ہیں۔کہ کون ہے۔جو اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کرسکے۔

خواتین وحضرات!

اس کا کیا مطلب ہے۔کہ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کرسکے

لوگ اس کا جواب دیتے ہیں۔کہ رسول ﷺ۔حالانکہ یہ تو ایک سوال ہے۔اللہ تعالیٰ پوچھ رہے ہیں۔کہ وہ ایسا کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کرسکے۔
یہ ایک سوال ہے۔اس کا جواب ہے کہ ایسا کوئی بھی نہیں ہے۔جو اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کرسکے۔
یہ ایک سوال تھا۔کہ کون ہے۔جو اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کرسکے۔

اور فرقہ پرست ایسے جاہل ہیں۔اور بہت خوش ہیں گویا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اس بات کا جواب اپنی خواہش سے دیتے ہیں کہ رسول ﷺ وہ ہیں۔جو اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر اپنی امت کی سفارش کر سکتے ہیں۔ بے عقلی اور گمراہی کی حد دیکھیں

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کیا جس انسان پر عذاب کی بات سچی ثابت ہو جائے۔کیا رسول ﷺ اسے آگ سے چھڑا سکتے ہیں۔

سورہ زمر۔آیات 17 تا20۔پارہ نمبر23

اور جو لوگ طاغوت کی غلامی کرنے سے بچتے رہے۔اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع رہے۔انہی کیلئے خوشخبری ہے میرے غلاموں کو خوشخبری سنا دیجئے جو کلام الٰہی کو توجہ سے سنتے ہیں پھر اس کی بہترین باتوں کی اطاعت کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی اور یہی وہ لوگ ہیں۔جو عقلمند ہیں۔پھر کیا جس پر عذاب کی بات سچی ثابت ہو جائے۔پھر کیا آپ ﷺ اُسے آگ سے چھڑا سکتے ہیں۔لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے۔ان کے لیے ایسے بالا خانے ہیں جن کے اوپر منزلیں بنی ہوئی ہیں۔ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔اور اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔جو قیامت تک آنیوالے لوگوں کے نام ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اور جو لوگ طاغوت کی غلامی کرنے سے بچتے رہے۔اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع رہے۔انہی کیلئے خوشخبری ہے میرے غلاموں کو خوشخبری سنا دیجئے جو کلام الٰہی کو توجہ سے سنتے ہیں پھر اس کی بہترین باتوں کی اطاعت کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی اور یہی وہ لوگ ہیں۔جو عقلمند ہیں۔پھر کیا جس پر عذاب کی بات سچی ثابت ہو جائے۔پھر کیا آپ ﷺ اُسے آگ سے چھڑا سکتے ہیں۔لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے۔ان کے لیے ایسے بالا خانے ہیں جن کے اوپر منزلیں بنی ہوئی ہیں۔ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔اور اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ان آیات میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی غلامی اور اطاعت کا حکم ہے جو صرف قرآن پاک کی بہترین باتوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔طاغوت اس چیز کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کسی اور کی غلامی کی جائے چاہے وہ فرقے ہوں بت ہوں یا لوگ ہوں۔یا نام نہاد مفسر ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ ہم جسے چاہیں عذاب دیں ۔اور جس پر چاہیں رحم کرے۔ہم نے رسول ﷺ کو لوگوں پر وکیل بنا کر نہیں بھیجا

سورہ بنی اسرائیل۔آیت 53 تا 54 پارہ 15

اور میرے بندوں یعنی غلاموں سے کہہ دیجئے۔کہ وہ بات کہا کریں جو بہت ہی عمدہ ہو۔بیشک شیطان ان کے درمیان فساد ڈال دیتا ہے یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔تمہارا رب تمھیں خوب جانتا ہے۔اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ ﷺ کو ان پر وکیل بنا کر نہیں بھیجا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمھیں خوب جانتا ہے کہ اسے کس پر رحم کرنا چاہیے اور کس کو عذاب دینا چاہیے اور آپ ﷺ کو لوگوں پر وکیل بنا کر نہیں بھیجا۔

رسول ﷺ نے ہمیں اللہ تعالیٰ کا حکم سنایا کہ ۔ جو قوم ایمان والی نہیں۔معجزے اور رسول اس کے کسی کام نہیں آ سکتے۔اللہ تعالیٰ پر حق صرف رسولوں اور ایمان والوں کا ہے۔کہ ان کو اللہ تعالیٰ نجات دے۔

سورہ یونس آیات 101 تا 103 پارہ 11

آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔اس میں غور کرو۔اور معجزے اور خبردار کرنے والے یعنی رسول ان لوگوں کے کام نہیں آسکتے جو ایمان نہیں لاتے۔وہ صرف ایسے ہی واقعات کا انتظار کر رہے ہیں۔جو ان سے پہلے لوگوں کو ان کی زندگی میں پیش آئے۔آپ ﷺ کہہ دو۔کہ تم بھی انتظار کرو۔میں تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے رسولوں اور اُن لوگوں کو جو ایمان والے ہیں۔ان کو ہم نجات دیتے ہیں۔اس طرح ہم پر ایمان والوں کا حق ہے۔کہ ہم ان کو نجات دیں گے۔

خواتین وحضرات!

رسول ﷺ فرماتے ہیں۔

جولوگ ایمان نہیں لاتے۔یعنی قرآن پاک کو سچ نہیں مانتے اوراس کی اطاعت نہیں کرتے ایسے کے لیے کوئی معجزہ اوررسول ان کے لیے کچھ نہیں کر سکتے۔وہ صرف ایسے ہی واقعات کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔جوان سے پہلے لوگوں کوان کی زندگی میں پیش آئے۔تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں۔

پھراللہ تعالیٰ خطاب فرماتے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ ہم اپنے رسولوں اوراُن لوگوں کو جوایمان والے ہیں۔ان کو ہم نجات دیتے ہیں۔اس طرح ہم پر ایمان والوں کا حق ہے۔کہ ہم ان کونجات دیں گے۔۔

رسولﷺ نے فرمایا کہ نہ مجھے اپنا پتہ ہے اورتمھارا کہ ہم سے تم سے کیا سلوک کیا جائے گا۔میں توصرف قرآن پاک کی اطاعت کرتاہوں اوراسی سے خبردارکرتا ہوں۔۔

سورہ احقاف آیت 10 پارہ 26

آپﷺ کہہ دو۔کہ میں رسولوں میں سے ئی انوکھارسول نہیں ہوں۔اورمیں نہیں جانتا کہ مجھ سے اورتم سے کیا سلوک کیا جائے گا۔میں توصرف اُس کی اطاعت کرتاہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔اورمیں تو واضح خبردار کرنے والا ہوں ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ رسولﷺ خود وحی کی اطاعت کرنے والے تھے۔اورانہوں نے ہم تک اللہ تعالیٰ کی وحی پہنچائی۔کیا ہم وحی کی اطاعت کرنے والے ہیں۔یافرقوں کی۔کیا ہم اطیعواللہ اوراطیعو الرسول کرر ہے ہیں۔ ہرگزنہیں۔ بلکہ ہم فرقوں کی اطاعت کرر ہے ہیں۔کیا ہم قرآن پاک سے خبردار ہیں۔یابےخبر۔ہم قرآن پاک سے بےخبر ہیں۔اورہم نے فرقہ پرستوں کواپنا پیاراقرآن سونپ رکھا ہے۔اوروہ بڑی خوشی خوشی ہمارے خدا بنے ہوئے ہیں۔اورجنت اوردوزخ کی پرچیاں تقسیم کرر ہے ہیں۔ان کوکس نے یہ اجازت دی ہے۔زراقرآن سے اس کی دوچار مثالیں تودو۔چلوایک ہی مثال دے دو۔قرآن میں ان کا تو پہلے نام بڑا بدنام تھا۔یہود اورنصاریٰ نے اگراپنے عالموں کوخدا بنایا تھا تو ہم نے بھی وہی کام کیا ہے۔اس لیےاللہ تعالیٰ کےعذاب ہم پرآرہے ہیں۔

سورہ احقاف۔آیت 35 کا آخری حصہ۔پارہ 26

اس (پیغام یعنی قرآن پاک) کوپہنچادیجیے اب وہی ہلاک ہوں گے۔جونافرمان ہوں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نبیﷺ کوقرآن پاک کے پیغام کوپہنچانے کا حکم دے رہے ہیں اب وہی لوگ ہلاک ہوں گے جوقرآن پاک کے نافرمان ہوں گےیعنی اللہ تعالیٰ کے پیغام کے نافرمان ہوں گے۔

خواتین وحضرات!

آج ہم قرآن پاک سے وہ مختلف قسم کی آیات دیکھیں گے۔جس میں دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے کس کس بات کی اجازت دی ہے۔کیا اللہ تعالیٰ نےہمیں نام نہاد اماموں اوران کی کتابوں پرایمان لانے کی اجازت دی ہے۔تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی باتوں میں غورکرسکیں۔اورکسی نتیجے پرپہنچ سکیں۔اوربھٹکتے نہ پھیریں۔

وضاحت

اجازت کسے کہتے ہیں۔اس کا جواب اورتفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔اورقرآن پاک سے دس مختلف قسم کی اجازتیں دیکھتے ہیں۔

اجازت نمبر 1

سورہ نساء آیت 64 کا پہلا حصہ پارہ 5

اورہم تورسول صرف اس لیے بھیجتے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اُس کی اطاعت کی جائے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔اورہم تورسول صرف اس لیے بھیجتے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سےاُس کی اطاعت کی جائے۔

اس آیت کی تشریح کرتے ہیں۔

رسول کا مطلب ہے۔ پیغام پہنچانے والا۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اورہم توپیغام پہنچانے والا اس لیے بھیجتے ہیں۔کہ ہماری اجازت سے اُسکی اطاعت کی جائے۔یعنی اس بات کوبھی اجازت یعنی قرآن پاک سے سمجھا جائے۔جس طرح اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہوگی۔اُس اجازت کے مطابق اطاعت کرنا ہوگی۔ورنہ پھروہ رسولﷺ کی اطاعت نہ ہوگی۔

خواتین وحضرات

ہم لوگوں نے صرف اتنا پڑھا۔کہ اللہ تعالیٰ اوراُس کے رسول کی اطاعت کرو۔بس یہ پڑھااورنعرے لگاتے ہوئے دوڑ لگادی۔کہ جوبھی رسول کے نام پرکوئی بات کہے۔وہی اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔اوراللہ تعالیٰ کی اجازت کوقرآن پاک سے سمجھنے کی زحمت ہی نہیں کی۔اس طرح ہرگز کامیابی نہیں مل سکتی۔جب تک اللہ تعالیٰ کے اجازت کے مطابق رسولﷺ کی اطاعت نہ کی جائے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کوقرآن پاک کھولنے کی توفیق عطافرمائے۔آمین۔اورسمجھنے کی بھی توفیق عطافرمائے۔آمین۔

آئیں قرآن پاک سے ایک اورجگہ سے اللہ تعالیٰ کی اجازت دیکھتے ہیں۔

اجازت نمبر2

سورہ ابراہیم۔آیت 1 پارہ 13

الف لام را۔یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپﷺ طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے روشنی میں لائیں اُن کے رب کی اجازت سے۔اس اللہ تعالیٰ کے راستے پرلائیں۔جوزبردست قابل تعریف ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کوروشنی کہہ رہے ہیں اوررسولﷺ سے فرماتے ہیں کہ لوگوں کے رب کی اجازت سے لوگوں کوقرآن پاک ذریعے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤیعنی اللہ کے راستے پرلاؤ۔جوزبردست قابل تعریف ہے۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ نے رسولﷺ کوصرف قرآن پاک کے زریعے اجازت دی۔کہ لوگوں کواندھیروں سے نکال کرروشنی میں لاؤیعنی اللہ کے راستے پرلاؤ۔اس کے علاوہ کسی اورچیز کانام نہیں لیا۔اورنہ کسی اورچیز سے اجازت دی

آئیں قرآن پاک سے ایک اورجگہ سے اللہ تعالیٰ کی اجازت دیکھتے ہیں۔

اجازت نمبر3

سورہ احزاب۔آیات 45 تا 47۔پارہ 22

اے نبیﷺ ہم نے آپ کوگواہی دینے والاخوشخبری دینے والا اورڈرانے والا بناکربھیجا ہے۔اوراللہ تعالیٰ کی اجازت سے آپ لوگوں کواللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں اورروشن چراغ ہیں۔اورایمان والوں کوخوشخبری سنادوکہ ان پراللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑافضل ہونے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا

کہ آپﷺ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں اورروشن چراغ ہیں اورایمان والوں کوخوشخبری دینے والے ہیں۔کہ ان پراللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہونے والا ہے ایمان والے یعنی قرآن پاک کوسچ ماننے والے اوراس کی اطاعت کرنے والے پراللہ تعالیٰ کا بہت بڑافضل ہونے والا ہے۔

آپ نے دیکھا

کہ آپﷺ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں اورروشن چراغ ہیں۔اس کے علاوہ رسولﷺ نے کسی اورطرف نہیں بلایا۔

آئیں قرآن پاک سے ایک اورجگہ سے اللہ تعالیٰ کی اجازت دیکھتے ہیں۔

اجازت نمبر4

سورہ مائدہ۔آیات 15 تا 16۔پارہ 6

اے کتاب والو! تمہارے پاس ہمارا رسول آ چکا ہے جو تمہاری ان بہت سی باتوں کی وضاحت کر دیتا ہے جن کو تم کتاب میں سے چھپا جاتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھوڑ بھی دیتا ہے اب تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب آ چکی ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دیتا ہے۔ جو اس کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں انہیں سلامتی کے راستے دکھاتا ہے۔ اور اپنی اجازت سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر دیتا ہے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو روشنی اور واضح کتاب کہا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو سلامتی کے راستے دکھاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی روشنی دکھاتا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کی اجازت سے لوگ اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آ کر اللہ تعالیٰ کے سیدھے راستے کی ہدایت حاصل کر لیتے ہیں۔

آپ نے دیکھا

کہ اللہ تعالیٰ کی اجازت یہ ہے۔ کہ قرآن پاک کے ذریعے لوگ اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آ کر اللہ تعالیٰ کے سیدھے راستے یعنی صراط مستقیم کی ہدایت حاصل کریں۔

اجازت نمبر 5

سورہ شوریٰ آیت 21 پارہ 25

کیا انکے کچھ شریک ہیں۔ جنہوں نے ان کے لیے دین کی ایسی شرع یعنی طریقہ مقرر کر دیا ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی اور اگر ایک فیصلے کی بات نہ ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بیشک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ آپ ظالموں کو دیکھیں گے۔ کہ وہ اس سے ڈرتے ہوں گے۔ جو انہوں نے کمایا اور وہ ان پر پڑنے والا ہے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے۔ اور صالح عمل کرتے رہے۔ وہ جنتوں کے باغات میں ہوں گے۔ جو وہ چاہیں گے وہ ان کو رب کے پاس ملے گا۔ یہی بہت بڑا فضل ہے۔

خواتین حضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ ظالموں کی بات کر رہے ہیں۔ یعنی فرقے بنانے والوں کی بات کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ کہ کیا فرقہ پرستوں کے کچھ شریک ہیں۔ جنہوں نے ان کے لیے دین کا ایسا طریقہ مقرر کر دیا ہے۔ جس کی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی اور اگر ایک فیصلے کی بات نہ ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بیشک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ آپ ظالموں کو دیکھیں گے۔ کہ وہ اس سے ڈرتے ہوں گے۔ جو انہوں نے کمایا اور وہ ان پر پڑنے والا ہے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے۔ اور صالح عمل کرتے رہے۔ یعنی جنہوں نے قرآن پاک کو سچ مانا اور اس کی اطاعت کرتے رہے یہی صالح اعمال ہیں۔ وہ جنتوں کے باغات میں ہوں گے۔ جو وہ چاہیں گے وہ ان کو رب کے پاس ملے گا۔ یہی بہت بڑا فضل ہے۔

خواتین حضرات

ہم جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ایک دین ہی ہوتا ہے جو وہ اپنے رسولوں کے ذریعے لوگوں کو پہنچاتا ہے۔ کہ صرف ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔ مرتے دم تک مسلم رہو۔ پھر یہ فرقے کیسے ہیں۔ اور اسکی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی۔ اگر فیصلے کا وقت مقرر نہ ہوتا۔ تو اب تک فیصلہ ہو جاتا تھا۔ بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

ہر فرقے نے اپنے نام نہاد مفسر کو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں لا کھڑا کیا ہے اور کوئی بھی اس بات میں غور نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اجازت بھی دی ہے کہ نہیں۔ رسول ﷺ نے جو اللہ تعالیٰ کا پیغام سنایا اُس میں یہ اجازت ہے بھی کہ نہیں۔ اگر ایک فیصلے کے دن کی بات اللہ تعالیٰ نے کی نہ ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔

اجازت نمبر 6

اللہ تعالیٰ صرف اپنی کتاب کے ذریعے اختلاف ختم کرنے والوں کو جسے چاہتا ہے اپنی اجازت سے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

سورہ البقرہ۔ آیت 213۔ پارہ 2

سب لوگ ایک ہی امت تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو بھیجا جو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے ان انبیاء کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے سچی کتابیں بھی نازل کیں تا کہ لوگوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دیں جس میں وہ اختلاف رکھتے تھے اور یہ اختلاف کرنے والے صرف وہی لوگ تھے جنہیں کتاب ملی تھی اور

انہیں واضح دلائل مل چکے تھے انہوں نے صرف آپس کی ضد کی وجہ سے اختلاف کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کی اُس سچ میں ہدایت کی جس میں وہ اختلاف کررہے تھے اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی اجازت سے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب لوگوں میں اختلاف حد سے بڑھ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ خوشخبری والے اور ڈرانے والے یعنی رسول بھیجتے ہیں ۔ جو اللہ تعالیٰ کی کتاب لوگوں کو پہنچاتے ہیں اور اس سچی کتاب کے ذریعے وہ لوگوں کے اختلاف دور کرتے ہیں اور اس سچی کتاب کے ذریعے ایمان والوں کو رہنمائی مل جاتی ہے سیدھا راستہ مل جاتا ہے جن باتوں میں وہ اختلاف کررہے ہوتے ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے۔ اپنی اجازت سے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی اجازت یہ ہے کہ صرف اللہ تعالیٰ کی کتاب جو رسول کے ذریعے بھیجی ہوتی ہے۔اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ اختلاف دور کرتے ہیں۔اور اسی کے ذریعے اللہ تعالیٰ سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے کسی اور راوی امام یا کتاب کا نام نہیں لیا۔

اجازت نمبر 7

سورہ ابراہیم۔آیت 23 تا 30۔پارہ 13

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے صالح عمل کیے ان کو ایسے باغات میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اپنے رب کی اجازت سے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہاں ان کی دعا سلام ہوگی کیا آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کس طرح پاک بات کی مثال بیان کرتا ہے جیسے وہ ایک پاک درخت کی طرح ہے جس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ وہ ہر وقت اپنے رب کی اجازت سے ہر وقت پھل لاتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور ناپاک بات کی مثال ایک ناپاک درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑ لیا جائے۔اس کے لیے کوئی مضبوطی نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں مضبوط بات سے دنیا اور آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت یعنی قرآن پاک کو کفر سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتار دیا ۔ وہ جہنم میں داخل ہونگے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنائے تاکہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے گمراہ کردیں آپ ﷺ کہہ دیں۔کہ کچھ فائدہ اُٹھالو۔پھر بیشک تمھارا لوٹنا تو جہنم کی طرف ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دو دفعہ یہ جملہ استعمال کیا ہے اللہ تعالیٰ کی اجازت سے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو لوگ ایمان لائیں گے یعنی قرآن پاک کو سچ مانیں گے اور اس کی اطاعت کریں گے۔اور صالح عمل کریں گے۔یعنی قرآن پاک کی روشنی میں عمل کریں گے۔یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے جنتوں میں داخل ہوں گے ۔جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہاں ان کی دعا سلام ہوگی۔کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں۔جو قرآن پاک کی مظبوط باتوں پر عمل کرنے والے ہوں گے ۔اللہ تعالیٰ نے اجازت دی ہے۔کہ قرآن پاک کے مطابق جو عمل کریں گے۔دوہ ہر وقت پھل دے گا ۔ایسے لوگوں کو کسی سفارش کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ایسے لوگون کو اللہ تعالیٰ نے جنت میں جانے کی بشارت دنیا میں ہی دے دی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی پاک باتوں کے بارے میں بات کررہا ہے اپنی باتوں کے بارے میں بات کررہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہر بات جو قرآن پاک میں موجود ہے وہ اس طرح مضبوط بات ہے جس کی شاخیں آسمان میں ہیں اور جڑ زمین میں مضبوط ہے وہ اس لیے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اللہ تعالیٰ کی پاک باتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے اجازت سے ہر وقت پھل دیتا ہے۔ قرآن پاک کی باتوں پر عمل ہر وقت پھل دیتا ہے۔یعنی ثواب دیتا ہے۔جب ہم قرآن پاک کو سمجھنے کے لیے کھولتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایمان والے لوگوں کو اپنی پاک اور مضبوط باتوں سے دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے ۔اور جو لوگ ایمان والے ہوں گے اور صالح عمل والے ہوں گے۔اللہ تعالیٰ کی اجازت سے جنتوں میں داخل ہوں گے۔جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہاں ان کی دعا سلام ہوگی۔کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں۔جو قرآن پاک کی مظبوط باتوں پر عمل کرنے والے ہوں گے۔

اور جو ظالم گمراہ لوگ ہیں یعنی فرقہ پرست جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت یعنی قرآن کو کفر سے بدل دیا ہے۔اور لوگوں کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے یہ لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنائے تاکہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کردیں آپ ﷺ کہہ دیں۔کہ کچھ فائدہ اُٹھالو۔

پھر بیشک تمھارا لوٹنا تو جہنم کی طرف ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی نعمت تھا مگر کفر کرنے والوں نے یعنی فرقہ پرستوں نے رسول ﷺ کی اطاعت کی آڑ لے کر قرآن بدل دیا اور ہمیں اس سے دور کر دیا۔اور ہمیں تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔اور دوزخ ہماری منتظر ہے۔اس طرح ہم لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنائے ہیں ایسے تمام لوگ جو قرآن پاک پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے بجائے مفسروں کی اطاعت کریں گے۔یعنی فرقہ پرست۔ایسے تمام لوگوں سے رسول ﷺ کہہ رہے ہیں۔کہ کچھ فائدہ اُٹھا لو۔پھر بیشک تمھارا لوٹنا تو جہنم کی طرف ہے۔

اجازت نمبر 8

سورہ یونس آیات 98 تا 103 پارہ 11

پھر کوئی بستی ایسی نہ تھی۔جو ایمان لے آتی تو ان کا ایمان لانا ان کو نفع دیتا۔سوائے یونسؑ کی قوم کے۔جب وہ ایمان لے آئی۔تو ہم نے ان پر دنیا میں زلت کا عذاب ہٹا دیا۔اور انہیں ایک مدت تک فائدہ پہنچایا۔

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو جتنے بھی لوگ زمین میں ہیں۔سب کے سب ایمان لے آتے۔پھر کیا آپ ﷺ ان کو مجبور کریں گے۔یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں۔کسی انسان کے لے یہ ممکن نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر ایمان لے آئے۔اور اللہ تعالیٰ اُن لوگوں پر ناپاکی ڈال دیتا ہے۔جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔اس میں غور کرو۔اور معجزے اور خبردار کرنے والے یعنی رسول ان لوگوں کے کام نہیں آ سکتے جو ایمان نہیں لاتے۔وہ صرف ایسے ہی واقعات کا انتظار کر رہے ہیں۔جو ان سے پہلے لوگوں کو ان کی زندگی میں پیش آئے۔آپ ﷺ کہہ دو۔کہ تم بھی انتظار کرو۔میں تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے رسولوں اور اُن لوگوں کو جو ایمان والے ہیں۔ان کو ہم نجات دیتے ہیں۔اس طرح ہم پر ایمان والوں کا حق ہے۔کہ ہم ان کو نجات دیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے پھر رسول ﷺ کا خطاب ہے۔پہلے اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ پھر کوئی بستی ایسی نہ تھی۔جو ایمان لے آتی تو ان کا ایمان لانا ان کو نفع دیتا۔سوائے یونسؑ کی قوم کے۔جب وہ ایمان لے آئی۔تو ہم نے ان پر دنیا میں زلت کا عذاب ہٹا دیا۔اور انہیں ایک مدت تک فائدہ پہنچایا۔

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو جتنے بھی لوگ زمین میں ہیں۔سب کے سب ایمان لے آتے۔پھر کیا آپ ﷺ ان کو مجبور کریں گے۔یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں۔کسی انسان کے لے یہ ممکن نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر ایمان لے آئے۔اور اللہ تعالیٰ اُن لوگوں پر ناپاکی ڈال دیتا ہے۔جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں۔

جو لوگ ایمان نہیں لاتے۔یعنی قرآن پاک کو سچ نہیں مانتے اور اس کی اطاعت نہیں کرتے ایسے بے ایمانوں کے لیے کوئی معجزہ اور رسول ان کے لیے کچھ نہیں کر سکتے۔وہ صرف ایسے ہی واقعات کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔جو ان سے پہلے لوگوں کو ان کی زندگی میں پیش آئے۔تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں۔

پھر اللہ تعالیٰ خطاب فرماتے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ ہم اپنے رسولوں اور اُن لوگوں کو جو ایمان والے ہیں۔ان کو ہم نجات دیتے ہیں۔اس طرح ہم پر ایمان والوں کا حق ہے۔کہ ہم ان کو نجات دیں گے۔

اجازت نمبر 9

ان آیات میں رسول ﷺ قیامت تک آنے والے تمام دنیا کے تمام فرقہ پرستوں سے خطاب کر رہے ہیں۔

سورہ سبا آیت 22 تا 25 پارہ 22

آپ ﷺ کہہ دیں۔کہ پکارو۔اِنہیں۔جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا خیال کرتے ہو۔وہ تو زمین اور آسمانوں میں ایک زرہ کے بھی مالک نہیں۔اور نہ ان دونوں میں ان کی کوئی شراکت ہے۔اور نہ ان میں سے کوئی اللہ تعالیٰ کا مددگار ہے۔اللہ تعالیٰ کے پاس کسی کی سفارش نفع نہ دے گی۔سوائے اِسی کو جس کے لیے وہ اجازت دے گا

۔حتیٰ کہ ان کے دلوں سے جب گھبراہٹ دور ہو جائیگی ۔ کہتے ہیں ۔ کہ تمھارے رب نے کیا فرمایا ہے ۔ وہ کہتے ہیں سچ ۔ اور وہی عالیشان سب سے بلند ہے ۔
آپ ﷺ کہہ دو کہ زمین اور آسمانوں میں تمھیں کون روزی دیتا ہے ۔ کہہ دو ۔ کہ اللہ تعالیٰ ۔ اور بے شک ہم یا تم ہدایت پر ہیں ۔ یا واضح گمراہی میں ہیں
۔ آپ ﷺ کہہ دو ۔ کہ تم سے ہمارے جرموں کے بارے میں نہ پوچھا جائے گا ۔ اور نہ تمھارے اعمال کے بارے میں ہم سے پوچھا جائے گا ۔
آپ ﷺ کہہ دو ۔ ہم سب کو ہمارا رب جمع کرے گا ۔ پھر ہمارے درمیان فیصلہ سچ کے ساتھ کر دے گا ۔ اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے ۔

خواتین وحضرات !!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں رسول ﷺ قیامت تک آنے والے تمام دنیا کے تمام فرقہ پرستوں سے خطاب کر رہے ہیں ۔ جنہوں نے سفارش کے بارے میں کہانیاں بنا رکھی ہیں اُن کو رسول ﷺ دوٹوک جواب دے رہے ہیں ۔ یعنی سفارش کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کی بڑائی بھی بیان کرتے ہیں اور اُن لوگوں کی حیثیت کے بارے میں بھی پوچھتے ہیں ۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں ۔ کہ پکارو اسے ۔ جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا خیال کرتے ہو ۔ وہ تو زمین اور آسمانوں میں ایک زرہ کے بھی مالک نہیں اور نہ ان دونوں میں ان کی کوئی شراکت ہے ۔ اور نہ ان میں سے کوئی اللہ تعالیٰ کا مددگار ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے پاس کسی کی سفارش نفع نہ دے گی ۔ سوائے اِس انسان کے ۔ جس کے لیے اللہ تعالیٰ اجازت دے ۔ یہاں تک کہ جب قیامت آ جائے گی ۔ قیامت والے دن جب لوگوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جائے گی ۔ لوگ ایک دوسرے سے کہیں گے ۔ کہ تمھارے رب نے کیا فرمایا ہے ۔ وہ کہیں گے سچ ۔ اور وہی سب سے بلند ہے ۔ یعنی لوگ کہیں گے ۔ کہ اللہ تعالیٰ نے جو قرآن پاک میں سچ کہا تھا وہ آج نافذ ہو گیا ہے ۔ پھر رسول ﷺ فرماتے ہے کہ زمین اور آسمانوں میں تمھیں کون روزی دیتا ہے ۔ آپ ﷺ جواب دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ۔ پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں ۔ کہ بے شک ہم ہدایت پر ہیں یا تم ہدایت پر ہو ۔ ہم واضح گمراہی میں ہیں یا تم واضح گمراہی میں ہو ۔

پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں ۔ کہ تم سے ہمارے جرموں کے بارے میں نہ پوچھا جائے گا ۔ اور نہ تمھارے اعمال کے بارے میں ہم سے پوچھا جائے گا ۔
ہم سب کو ہمارا رب جمع کرے گا ۔ پھر ہمارے درمیان فیصلہ سچ کے ساتھ کر دے گا ۔ اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے ۔
آپ نے دیکھا ۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ تم سے ہمارے جرموں کے بارے میں نہ پوچھا جائے گا ۔ اور نہ تمھارے اعمال کے بارے میں ہم سے پوچھا جائے گا ۔
آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ سے ہمارے اعمال کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا ۔
ان آیات میں رسول ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرتے ہوئے اور جن کو وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ سفارشی سمجھتے ہیں ۔ اُن کا کارنامہ پوچھا وہ وجوہات بتائیں اور بتایا کہ رسول ﷺ سے لوگوں کے اعمال کے بارے میں کیوں نہیں پوچھا جائے گا ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے زریعے قرآن پاک میں ہر بات سچ بتا دی ہے ۔ اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے ۔
قرآن پاک کا ایک صفاتی نام سچ ہے ۔ قرآن پاک کے ساتھ قیامت والے دن فیصلے کیے جائیں گے ۔ قرآن پاک کا سچ یہ ہے ۔ کہ جس کے لیے اللہ تعالیٰ اجازت دے گا ۔ صرف اس انسان کے لیے سفارش قبول کی جائیگی ۔

اجازت نمبر 10

سورہ البقرہ آیت 255 پارہ 2

للہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا سب کو قائم رکھنے والا ہے ۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے ۔ اور نہ نیند ۔ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے ۔ سب اُسی کا ہے ۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے ۔ وہ علم رکھتا ہے ۔ جو ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے ۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے ۔ مگر جو وہ چاہے ۔ اُس کی کرسی زمین اور آسمانوں کو گھیرے میں لیے ہوئے ہے ۔ اور اسکی حفاظت اسے نہیں تھکاتی ۔ اور وہ اونچی شان والا عظیم ہے ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنی بڑائی بیان کرتے ہیں ۔ اور یہ بڑی شان والی بڑائی ہے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔ للہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا سب کو قائم رکھنے والا ہے ۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے ۔ اور نہ نیند ۔ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے ۔ سب اُسی کا ہے ۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر کسی کی

سفارش کر سکے۔ وہ علم رکھتا ہے۔ جو ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ مگر جو وہ چاہے۔ اُس کی کرسی زمین اور آسمانوں کو گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ اور اسکی حفاظت اسے نہیں تھکاتی۔ اور وہ اونچی شان والا عظیم ہے۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ اپنی بڑائی بیان کرنے کے بعد سفارش کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔

کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے۔ وہ علم رکھتا ہے۔ جو ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ مگر جو وہ چاہے۔ اُس کی کرسی زمین اور آسمانوں کو گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ اور اسکی حفاظت اسے نہیں تھکاتی۔ اور وہ اونچی شان والا عظیم ہے۔

خواتین وحضرات

اس کا کیا مطلب ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جس کی سفارش قبول کرنے کے لیے اجازت دے گا۔ اُس کے بارے میں اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں۔ کہ اُس نے ماضی میں کیا کیا تھا وہ مستقبل میں کیا کرے گا۔ اور رسول اللہ تعالیٰ کے علم میں سے کچھ بھی احاطہ نہیں کر سکتے۔ مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ کسی انسان کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔ کہ وہ کیسا ہے اور کیسا رہے گا۔ اس لیے یہ کام اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ہوگا۔

خواتین وحضرات

کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے۔

لوگ اس کا جواب دیتے ہیں۔ کہ رسول ﷺ۔

یہ ایک سوال تھا۔ اب ہم اس کا جواب قرآن پاک سے دیکھیں گے۔ کہ رسول ﷺ کس کی سفارش کر سکیں گے۔ اس بارے میں رسول ﷺ کیا فرماتے ہیں۔ آئیں ان آیات میں دیکھتے ہیں۔

سورہ جن ایات 21 تا 23 پارہ 29

" آپ ﷺ کہہ دیجیے۔ کہ میرے اختیار میں نہ تم کو نقصان پہنچانا ہے۔ اور نہ بھلائی دینا ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیجیے۔ کہ مجھے کوئی اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکتا۔ اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ کی جگہ پا سکتا ہوں۔ صرف میرا کام اللہ تعالیٰ کے حکم اور پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔ تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ کہ ان آیات میں رسول ﷺ قیامت تک آنے والے تمام دنیا کے تمام فرقہ پرستوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ جنہوں نے سفارش کے بارے میں کہانیاں بنا رکھی ہیں اُن کو رسول ﷺ دوٹوک جواب دے رہے ہیں۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ میرے اختیار میں نہ تم کو نقصان پہنچانا ہے۔ اور نہ بھلائی دینا ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیجیے۔ کہ مجھے کوئی اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکتا۔ اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ کی جگہ پا سکتا ہوں۔ صرف میرا کام اللہ تعالیٰ کے حکم اور پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔ تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں رسول ﷺ نے لوگوں کو دوٹوک جواب دیا۔ کہ میرے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے نہ برائی نہ بھلائی وہ کہتے ہیں کہ مجھے بھی کوئی اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکتا میں صرف اتنا ہی کر سکتا ہوں کہ قرآن پاک لوگوں تک پہنچاؤں اور اگر کوئی اطیعو اللہ واطیعو الرسول کی نافرمانی کرے گا یعنی قرآن پاک کی نافرمانی کرے گا تو وہ جہنم میں ہمیشہ رہے گا قرآن پاک کی اطاعت کا مطلب ہے اطیعو اللہ واطیعو الرسول۔

اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی دراصل قرآن پاک کی نافرمانی کو کہتے ہیں۔ یعنی اطیع اللہ اور اطیع الرسول کا مطلب قرآن پاک کی فرمابرداری ہے۔

پورے قرآن پاک میں مجھے صرف ایک آیت ایسی ملی ہے۔ ایک ایسا انسان جس کو سفارش کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ آئیں قرآن پاک سے اس اکلوتی آیت کو دیکھتے ہیں۔ وہ انسان کس قسم کا انسان ہوگا۔ وہ صرف قرآن پاک کا علم رکھنے ولا اور اسکی گواہی دینے والا صرف سفارش کر سکے گا۔

سورہ زخرف آیت 86 پارہ 25

اور جن کو یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں۔ وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے۔ البتہ جس نے حق یعنی قرآن پاک کی گواہی دی ہو اور وہ علم بھی رکھتا ہو۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ قیامت والے دن صرف قرآن پاک کے حق کی گواہی دینے والا اور اس کا علم رکھنے والا صرف سفارش کروا سکے گا۔ یہ ہے میرٹ۔ یہ ہے سند۔ قرآن پاک کا علم حاصل کرنا اور اس کے سچ کی گواہی دینا۔ اور جن کو یہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے۔

رسول کسی کی شفاعت نہیں کر سکتے۔ سوائے اُس کے لیے جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو۔ اور وہ اسکے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں

سورہ انبیاء آیات 25 تا 28 پارہ 17

اور آپ ﷺ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا۔ اُسکی طرف صرف یہی وحی کی۔ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ بس میری ہی بندگی یعنی غلامی کرو۔ اور وہ کہتے ہیں۔ کہ رحمان اولاد رکھتا ہے۔ حالانکہ وہ اس سے پاک ہے۔ بلکہ وہ عزت والے غلام ہیں۔ جو اس کے آگے بات نہیں کرتے۔ اور اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ وہ علم رکھتا ہے۔ جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ اور جو کچھ ان سے پہلے ہو چکا ہے۔ اور وہ کسی کی شفاعت نہیں کر سکتے۔ سوائے اُس کے لیے جس سے وہ راضی ہو۔ اور وہ اسکے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

خواتین وحضرات

اس کا مطلب ہے۔ کہ صرف اُس انسان کی اللہ تعالیٰ رسولوں کو اجازت دیں گے۔ جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوگا۔ جبکہ رسول تو خود اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہتے ہیں۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ رسول اللہ تعالیٰ کے وہ عزت والے غلام ہیں۔ جو اس کے آگے بات نہیں کرتے۔ اور اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ وہ علم رکھتا ہے۔ جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ اور جو کچھ ان سے پہلے ہو چکا ہے۔ اور وہ کسی کی شفاعت نہیں کر سکتے۔ سوائے اُس کے لیے جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو۔ اور وہ اسکے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

یعنی رسول صرف اُس کی سفارش کر سکیں گے۔ جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر انسان کے ماضی قریب اور ماضی بعید اور مستقبل کے بارے میں جانتے ہیں۔

ہم نے قرآن پاک سے دیکھا کہ اس قسم کے انسانوں کی سفارش ہو سکے گی۔ یعنی اللہ تعالیٰ رسول کو اُس کی سفارش کی اجازت دیں گے جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ اُس انسان سے راضی نہیں ہوں گے۔ تو رسول اس کی سفارش نہیں کر سکتا۔

خواتین وحضرات!

آج ہم قرآن پاک سے وہ آیات دیکھیں گے۔ جس میں دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے کس کس کو سفارش کی اجازت دی ہے۔ تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی باتوں میں غور کر سکیں۔ اور کسی نتیجے پر پہنچ سکیں۔ اور بھٹکتے نہ پھریں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا! کہ یہ آیات بھی آیت الکرسی کی طرح ہی تھیں۔

سورہ ابراہیم۔ آیات 30 تا 31۔ پارہ 13

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت یعنی قرآن پاک کو کفر سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتار دیا۔ وہ جہنم میں داخل ہونگے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنائے تاکہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کر دیں آپ ﷺ کہہ دیں۔ کہ کچھ فائدہ اُٹھا لو۔ پھر بیشک تمھارا لوٹنا تو جہنم کی طرف ہے۔ آپ ﷺ کہہ دیں میرے غلاموں سے جو ایمان لائے ہیں۔ کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں چھپا کر اور ظاہری طور پر خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ دو قسم کے لوگوں سے بات کر رہا ہے یعنی کفر کرنے والے مشرکوں یعنی فرقہ پرستوں سے اور ایمان والوں سے خطاب کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرقہ پرستوں کے بارے میں کہہ رہے ہیں۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنائے تاکہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کر دیں۔ ایسے لوگوں سے رسول ﷺ فرما رہے ہیں۔ کہ کچھ فائدہ اُٹھا لو۔ پھر بیشک تمھارا لوٹنا تو جہنم کی طرف ہی ہے۔

پھر رسول ﷺ ایمان والوں یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والوں اور اسکی اطاعت کرنے والوں سے کہہ رہے ہیں۔ کہ جو ایمان لاتے ہیں یعنی جو قرآن پاک کو سچ مانتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ وہ نماز قائم کریں اور ظاہری طور پر اور چھپ کر اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے میں سے خرچ کریں۔ اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت

ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی۔

ان آیات میں کافر یعنی اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ پاک اور ناپاک یعنی پرہیزگار اور نافرمان کو الگ کر کے رہے گا۔

سورہ آل عمرآن آیات 175 تا179 پارہ4

اور آپ ﷺ کو وہ لوگ غم زدہ نہ کردیں۔ جو کفر میں تیزی دکھارہے ہیں۔ بیشک وہ اللہ تعالیٰ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ بیشک جن لوگوں نے ایمان کے بدلے میں کفر خریدا وہ اللہ تعالیٰ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔وہ لوگ جو کافر ہیں۔ ہرگز یہ خیال نہ کریں۔کہ بے شک ہم انہیں مہلت دے رہیں ہیں۔وہ ان کے لیے بہتر ہے۔

بے شک یہ مہلت تو ہم اس لیے دے رہے ہیں۔تا کہ وہ اپنے گناہ میں زیادہ ہوجائیں۔اور ان کے لیے زلیل کرنے والا عذاب ہے۔اللہ تعالیٰ ہرگزایمان والوں کو اس حال میں نہیں چھوڑے گا۔جس پر تم ہو۔یہاں تک کہ وہ پاک کو ناپاک سے الگ کردے گا۔اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے۔کہ تمھیں غیب سے خبردار کردے۔اور لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنے رسولوں میں سے چن لیتا ہے۔بس اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔اور پرہیزگار رہو۔تو تمھارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ایمان کے بدلے کفر خریدنے والوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔یعنی ایمان لانے کے بعد پھر کسی فرقے کی اطاعت کرنے والوں کی بات کر رہے ہیں۔وہ لوگ جو کافر ہیں۔ ہرگز یہ خیال نہ کریں۔کہ بے شک ہم انہیں مہلت دے رہیں ہیں۔وہ ان کے لیے بہتر ہے۔

بے شک یہ مہلت تو ہم لیے دے رہے ہیں۔تا کہ وہ اپنے گناہ میں زیادہ ہوجائیں۔اور ان کے لیے زلیل کرنے والا عذاب ہے۔اللہ تعالیٰ ہرگزایمان والوں کو اس حال میں نہیں چھوڑے گا۔جس پر تم ہو۔یہاں تک کہ وہ پاک کو ناپاک سے الگ کردے گا۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ پاک اور ناپاک کو الگ الگ کردیتے ہیں۔یعنی پرہیزگار اور گمراہ کو الگ کردیتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ ہرگزایمان والوں کو اس حال میں نہیں چھوڑے گا۔جس پر تم ہو۔یہاں تک کہ وہ پاک کو ناپاک سے الگ کردے گا۔اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے۔کہ تمھیں غیب سے خبردار کردے۔اور لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنے رسولوں میں سے چن لیتا ہے۔بس اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔اور پرہیزگار رہو۔تو تمھارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

خواتین وحضرات!

غیب کا علم قرآن پاک کا علم ہے جو اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو دیا۔اور اس لیے دیا۔تا کہ قیامت تک آنے والے لوگوں میں پاک اور ناپاک میں فرق کیا جاسکے۔

اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے۔کہ تمھیں غیب سے خبردار کردے۔یعنی اللہ تعالیٰ یہ علم ہرایرے غیرے کو نہیں دیتا اور لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنے رسولوں یعنی پیغام پہنچانے والے کو چن لیتا ہے۔بس اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔اور پرہیزگار رہو۔تو تمھارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

پاک دل والے وہ لوگ ہیں۔جو پرہیزگار ہیں۔جنت ان کے قریب کردی جائے گی۔

سورہ شعراء آیات 85 تا 102 پارہ19

اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے کر۔اور میرے باپ کو بخش دے۔ بیشک وہ گمراہوں میں سے ہے۔اور قیامت کے دن مجھے رسوا نہ کرنا۔جس دن نہ مال فائدہ دے گا اور نہ اولاد۔سوائے اُس کے جو پاک دل لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس آئے۔اور جنت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی۔اور گمراہوں پر جہنم واضح کردی جائے گی۔اور کہا جائے گا۔کہ کہاں ہیں وہ جن کی تم اللہ تعالیٰ کے علاوہ غلامی کرتے تھے۔کیا وہ تمھاری مدد کرسکتے ہیں۔یا بدلہ لے سکتے ہیں۔پھر وہ اور تمام گمراہ اس میں ڈال دیے جائیں گے۔اور شیطان کے سب لشکر بھی ڈال دیے جائیں گے۔وہ کہیں گے۔اور وہ اس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔اللہ تعالیٰ کی قسم بے شک ہم سب واضح گمراہی میں تھے۔جب ہم تمھیں تمام جہانوں کے رب کے برابر سمجھتے تھے۔اور ہمیں ان مجرموں نے گمراہ کیا۔پھر آج نہ ہمارا کوئی سفارشی ہے۔اور نہ کوئی سچا غم خوار۔وہ کہیں گے کہ کاش ہمیں ایک موقع مل جائے۔تو ہم مومنوں میں سے ہوجائیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ دوقسم کے لوگوں کو دکھا رہے ہیں۔وہ لوگ جو پرہیزگار ہیں۔یعنی قرآن پاک سے اپنی اصلاح کرتے ہیں۔اور دوسرے وہ لوگ ہیں جو گمراہ ہیں یعنی اپنے نام نہاد مفسروں یعنی فرقوں کی غلامی کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور جو لوگ پرہیزگار بن کر اللہ تعالیٰ کے پاس جائیں گے۔یعنی جن لوگوں نے قرآن پاک کی سچائی کی تصدیق کی ہوگی۔اور قرآن پاک سے اپنی اصلاح کی ہوگی۔جو پاک دل یعنی فرمابردار دل لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس آئیں گے۔جنت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی۔پھر اللہ تعالیٰ دوسری قسم کے لوگوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔جو فرقہ پرست ہیں۔جو اپنے نام نہاد مفسروں یعنی فرقوں کی غلامی کرتے ہیں۔یہ لوگ جب قرآن پاک کا ترجمہ پڑھتے ہیں۔تو اللہ تعالیٰ کا پیغام جو رسول ﷺ ہمارے پاس لے کر آئے ہیں۔اس میں غور ہی نہیں کرتے۔اور اپنے فرقوں کے نام نہاد بانیوں یعنی مفسروں کی کہانیوں میں الجھے رہتے ہیں۔قیامت والے دن اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اور ان کے نام نہاد مفسروں کو جو انہیں قرآن پاک سے گمراہ کرتے رہے۔سب کو جہنم میں ڈال دیں گے۔پھر یہ آپس میں جھگڑا کریں گے اور اپنے نام نہاد مفسروں سے کہیں گے۔اللہ تعالیٰ کی قسم بے شک ہم سب واضح گمراہی میں تھے۔جب ہم تمھیں تمام جہانوں کے رب کے برابر سمجھتے تھے۔اور ہمیں ان مجرموں نے گمراہ کیا۔پھر آج نہ ہمارا کوئی سفارشی ہے۔اور نہ کوئی سچا غم خوار۔وہ کہیں گے کہ کاش ہمیں ایک موقع مل جائے۔تو ہم مومنوں میں سے ہوجائیں۔

یعنی اُن لوگوں میں سے ہوجائیں جو قرآن پاک کو سچ مانتے تھے اور اس کی اطاعت کرنے والے تھے۔اُن لوگوں میں سے ہوجائیں۔

اور جو لوگ پرہیزگار بن کر اللہ تعالیٰ کے پاس جائیں گے۔یعنی جن لوگوں نے قرآن پاک کی سچائی کی تصدیق کی ہوگی۔اور اس سے اپنی اصلاح کی ہوگی۔یعنی جو پاک دل یعنی فرمابردار دل لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس آئے گا۔تو جنت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائے گی۔

سورہ فاطر آیات 13 تا 15 پارہ 22

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے۔اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔اور چاند اور سورج کو تابع کردیا ہے۔اور ہر ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے۔یہی اللہ تعالیٰ تمھارا رب ہے۔اسکی حکومت ہے۔اور جن کو تم اس کے سوا پکارتے ہو۔وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں۔اگر تم ان کو پکارو۔تو وہ تمھاری پکار کو نہیں سنتے۔اور اگر سن بھی لیں۔تو وہ جواب نہیں دے سکتے۔اور قیامت کے دن وہ تمھارے شرک سے انکار کردیں گے۔اور تمھیں کوئی باخبر جیسی خبر نہیں دے سکتا۔اے لوگو تم سب اُس کے محتاج ہو۔اور اللہ تعالیٰ ہی بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں۔کہ رب تو وہ ہے۔جو رات کو دن میں داخل کرتا ہے۔اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔اور چاند اور سورج کو تابع کردیا ہے۔اور ہر ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے۔یہی اللہ تعالیٰ تمھارا رب ہے۔اسکی حکومت ہے۔اور جن کو تم اس کے سوا پکارتے ہو۔وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں۔اگر تم ان کو پکارو۔تو وہ تمھاری پکار کو نہیں سنتے۔اور اگر سن بھی لیں۔تو وہ جواب نہیں دے سکتے۔اور قیامت کے دن وہ تمھارے شرک سے انکار کردیں گے۔اور تمھیں کوئی باخبر جیسی خبر نہیں دے سکتا۔اے لوگو تم سب اُس کے محتاج ہو۔اور اللہ تعالیٰ ہی بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔

خواتین وحضرات

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔جس طرح میں باخبر تمھیں بتا سکتا ہوں۔اسطرح کوئی نہیں کوئی نہیں بتا سکتا۔

ولی کسے کہتے ہیں۔جن پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔۔اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

خواتین وحضرات

ہماری بدقسمتی ہے۔کہ ہم ہر قسم کے بدمعاش بہروپیہ کو صرف اس لیے ولی کہہ دیتے ہیں۔جن کو ہمارے بڑے ولی سمجھتے ہیں۔آج ہم قرآن پاک سے اصلی ولی دیکھیں گے۔

1 سورہ یونس۔آیت 62۔پارہ 11

خبردار رہو بے شک جو اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں یعنی دوست ہیں ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور پرہیزگار بن

کررہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کے ولی یعنی دوست پر کوئی خوف اورغم کا مقام نہیں ہے یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جوایمان لائے ایمان کا مطلب ہے قرآن پاک کوسچ ماننا اوراس کی اطاعت کرنا اور پرہیز گار کا مطلب ہے۔قرآن پاک کے سچ کی تصدیق کرنا اورقرآن پاک سے اپنی اصلاح کرنے والے۔یعنی قرآن پاک سے ہدایت حاصل کرنے والے۔

قرآن پاک کے فرمان کے مطابق یعنی اللہ تعالیٰ اوراُس کے رسولﷺ کے مطابق آپ نے ولی کا مطلب جانا۔

اب ہم ایسی آیات قرآن پاک سے دیکھتے جائیں گے۔جن پر قیامت والے دن نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے تاکہ ولی کا مطلب اچھی طرح واضح ہوجائے۔

2 سورۃ اعراف۔آیت 35 تا 36۔پارہ 8

اے آدم کی اولاد جب تمہارے پاس تمہیں میں سے رسول آئیں جو میری آیات پڑھ کرسنائیں جو پرہیز گاری اختیا کرے گا اوراپنی اصلاح کریگا انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو جھٹلائیں گے اوران سے تکبر کریں گے یہ لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جولوگ اللہ تعالیٰ کی آیات سے اپنی اصلاح کریں گے انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا۔اور جولوگ اللہ تعالیٰ کی آیات سے اپنی اصلاح نہ کریں بلکہ آیات کو جھٹلادیں وہی دوزخی ہیں۔

آپ نے ان آیات میں اُن لوگوں کو دیکھا۔جن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے ولیوں کو دیکھا۔آیات میں اچھی طرح غور کریں۔

3 سورۃ البقرہ۔آیات 38 تا 39۔پارہ 1

پھرہم نے کہاتم سب کے سب یہاں سے نکل جاؤ پھر جو میری طرف سے ہدایت تمہارے پاس آئے اور جس نے میری ہدایت کی اطاعت کی تو ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ پریشان ہوں گے اور جن لوگوں نے ہماری آیات سے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور انہیں جھٹلایا تو یہ لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنا حکم اس وقت جاری کیا جب انسان اور شیطان کو جنت سے نکالا گیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارے پاس میری ہدایت یعنی کتاب آئے گی۔جو میری ہدایت کی اطاعت کریگا اس پر کوئی غم اور خوف نہ ہوگا۔اور جن لوگوں نے ہماری آیات سے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اورانہیں جھٹلایا تو یہ لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

4 سورہ زخرف۔آیات 66 تا 69۔پارہ 25

پس یہ لوگ تو قیامت کے منتظر ہیں کہ ان پر اچانک آجائے اوران کو خبر تک نہ ہو سب دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیز گاروں کے۔اے میرے غلاموں آج تمہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا جولوگ اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان لائے اور فرمانبردار بن کے رہے۔یعنی مسلم بن کررہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ان لوگوں پر کوئی خوف اورغم نہیں ہوگا۔جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان لائے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھا اوراس کی اطاعت کی یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کے فرمانبردار بن کررہے

5 سورہ انعام۔آیت 48 تا49۔ پارہ7

اور ہم تو رسولوں کو صرف خوشخبری دینے اور ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں جو کوئی ایمان لے آیا اور اپنی اصلاح کر لی اس پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوگا اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا انہیں ان کی نافرمانی کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ان لوگوں پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا جو ایمان لائے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی اور قرآن پاک سے اپنی اصلاح کی ایسے لوگوں کو کوئی غم اور خوف نہیں ہوگا۔

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا انہیں ان کی نافرمانی کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔

6 سورۃ اعراف۔آیت 49۔ پارہ8

کیا یہی وہ لوگ تھے جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ ان پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نہیں کرے گا ارشاد ہوگا جنت میں چلے جاؤ تمہارے لیے نہ خوف ہے اور نہ کوئی غم ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ان لوگوں کا ذکر ہے جن پر کوئی خوف نہیں ہوگا یہ ایمان والے لوگ ہوں گے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنے اور اس کی اطاعت کرنے والے لوگ ہوں گے۔یعنی قرآن پاک کی فرمابرداری کرنے والے لوگ ہوں گے۔جن کو ہم پچھلی آیات میں دیکھا چکے ہیں۔قرآن پاک کی فرمابرداری کرنے والوں کو فرقہ پرست طرح طرح سے قسمیں کھا کر نشانہ بناتے ہیں اور انہیں گمراہ کہتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو جنت میں جانے کا حکم دے گا۔

7 سورۃ البقرہ۔آیت 277۔ پارہ3

بے شک جو لوگ ایمان لائیں اور صالح عمل کریں اور نماز قائم کریں اور زکواۃ دیں ان کا اجر بے شک اس کے رب العالمین کے پاس ہے اور ان کے لیے کسی قسم کا خوف اور غم نہیں ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ایمان کے ساتھ نماز قائم کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے اور زکواۃ ادا کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔

8 سورہ ذمر۔آیت 61۔ پارہ24

اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو کامیابی کے ساتھ نجات دے گا۔نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو کامیابی سے نجات دے گا اور ان پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔پرہیزگار کسے کہتے ہیں۔جو قرآن پاک سے نافرمانی والی باتوں سے بچے اور جن باتوں کا قرآن پاک نے حکم دیا ہے ان پر عمل کرے یعنی قرآن پاک سے اپنی اصلاح کرنے والے کو پرہیزگار کہا جاتا ہے۔پرہیزگار کو مکمل جاننے کے لیے بیان نمبر 2 اور بیان نمبر 4 دیکھیں۔

9 سورہ المائدہ۔آیت 69۔ پارہ6

بے شک جو ایمان لائے وہ یہودی ہوں، نصاریٰ ہوں یا عیسائی ہوں جو بھی ہو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان لائے اور صالح عمل کرے بے شک اس کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ غم۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ان لوگوں پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان لائے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی یعنی یہی صالح اعمال ہیں۔۔ چاہے وہ یہودی ہوں، نصاریٰ ہوں یا عیسائی ہوں یا کوئی بھی ہوں۔

10﴾ سورہ حٰم السجدہ۔ آیات 30 تا 31۔ پارہ 24

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم مت خوف کھاؤ اور نہ غم کھاؤ اور جنت کی خوشخبری سنو جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے اور ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی ہوں گے اور تمہارے لیے وہ سب کچھ موجود ہوگا جو تم مانگو گے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ڈرنے اور غم کرنے سے منع کیا ہے اور جنت کی خوشخبری دی گئی ہے جنہوں نے صرف اللہ تعالیٰ کو رب مانا اور اس پر مرتے دم تک قائم رہے یعنی شرک نہیں کیا فرشتے ایسے ہی لوگوں کے دنیا میں بھی دوست ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی دوست ہوں گے۔

11﴾ سورہ احقاف۔ آیت 13 تا 14۔ پارہ 26

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے یہ لوگ جنت والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ بدلہ ہے ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ڈرنے اور غم کرنے سے منع کیا ہے اور جنت کی خوشخبری دی گئی ہے جنہوں نے صرف اللہ تعالیٰ کو رب مانا اور اس پر مرتے دم تک قائم رہے یعنی شرک نہیں کیا فرشتے ایسے ہی لوگوں کے دنیا میں بھی دوست ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی دوست ہوں گے۔

12﴾ سورہ البقرہ۔ آیت 262۔ پارہ 3

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ دکھ پہنچاتے ہیں ایسے لوگوں کو ان کے رب کے ہاں اجر ملے گا ان پر کسی قسم کا غم اور خوف نہیں ہوگا۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ دکھ پہنچاتے ہیں ایسے لوگوں کو ان کے رب کے ہاں اجر ملے گا ان پر کسی قسم کا غم اور خوف نہیں ہوگا۔

آپ نے دیکھا کہ جن لوگوں کے لیے غم اور خوف نہیں ہوتا ایمان کے ساتھ ایک اور نشانی بیان کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں۔

13﴾ سورہ البقرہ۔ آیت 274۔ پارہ 3

اور جو لوگ اپنا مال دن اور رات پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے اور انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

خواتین و حضرات!

آپ نے دیکھا کہ جن لوگوں کے لیے غم اور خوف نہیں ہوتا ایمان کے ساتھ ایک اور نشانی بیان کی گئی ہے کہ وہ رات دن اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں۔

خواتین و حضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کے ولی کی نشانیاں نوٹ کیں وہ ایمان لانے والے ہوتے ہیں یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنے اور اس کی اطاعت کرنے والے ہوتے ہیں قرآن پاک سے اپنی اصلاح کرنے والے ہوتے ہیں نماز پڑھنے والے ہوتے ہیں زکوٰۃ دینے والے اور رات دن اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے والے ہوتے ہیں یہ پرہیزگار ہیں یہ ولی ہیں یہی ایمان والے ہیں ان کے لیے دنیا میں ہی جنت کی خوشخبری ہے۔ ان پر کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔

14 ﷽ سورۃ البقرہ۔آیت 257۔ پارہ3

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لائے اور ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے اور وہ لوگ جو کافر ہیں طاغوت کے دوست ہیں وہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں یہی لوگ دوزخی ہیں یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لائے ،یعنی جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو سچ سمجھے اور اس کی اطاعت کرے۔ایسے لوگوں کا ولی اللہ تعالیٰ ہوتا ہے۔اللہ اپنے آیات کے ذریعے انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے۔اور جو لوگ کافر ہیں۔یعنی فرقہ پرست ہیں۔طاغوت کے دوست ہیں وہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں یہی لوگ دوزخی ہیں یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

ان آیات سے ثابت ہوا کہ جو اللہ تعالیٰ کے سِوا کسی اور کو ولی مانے گا تو وہ دوزخی ہے۔طاغوت کی اطاعت کرنے والا ہے۔اللہ تعالیٰ کا ولی صرف قرآنِ پاک کی اطاعت کرنے والا ہے۔

15 ﷽ سورہ شوریٰ۔آیت 6۔ پارہ 25

اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ولی بنا رکھے ہیں۔اللہ تعالیٰ اُن کی نگرانی کر رہا ہے اور آپ ﷺ ان کے وکیل نہیں ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ،اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ولی بنا رکھے ہیں اللہ تعالیٰ اُن کی نگرانی کر رہا ہے یعنی وہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہیں اور ایسے لوگوں کے وکیل نبی کریم ﷺ ہرگز نہیں ہیں۔یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو اٹل ہے جو ہر کسی پر لاگو ہے۔

خواتین وحضرات!

اگر لوگوں نے اطیع الرسول کی آڑ میں سمجھ رکھا ہے کہ اللہ کے علاوہ رسول ﷺ ان کے وکیل ہو سکتے ہیں تو وہ سن لیں کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ وہ کسی کے وکیل نہیں ہیں۔

16 ﷽ سورہ شوریٰ۔آیات 9 تا 10۔ پارہ 25

کیا ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا ولی بنا رکھے ہیں حالانکہ ولی تو صرف اللہ تعالیٰ ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور ہر شے پر قادر ہے اور جس بات میں بھی تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے وہ اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف رجوع ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ولی بنا رکھے ہیں حالانکہ صرف ولی تو اللہ تعالیٰ ہے پھر اللہ تعالیٰ اپنی صفت بیان کرتے ہیں کہ وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے جن باتوں میں لوگ اختلاف کرتے ہیں وہ فیصلہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

17 ﷽ سورہ شوریٰ۔آیات 44 تا 48۔ پارہ 25

اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اس کے بعد اس کا کوئی ولی نہیں ہے اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ جب وہ عذاب دیکھ لیں گے تو وہ کہیں گے کہ کیا واپس جانے کا کوئی راستہ ہے اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ اس کے سامنے لائے جائیں گے تو ذلت کے مارے ڈرے چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے کہ بیشک نقصان میں تو وہی رہے جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو قیامت والے دن خسارے میں ڈالا۔سن لو بے شک ظالم ہمیشہ کیلئے عذاب میں رہنے والے ہیں اور ان کا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ولی نہیں ہوگا جو ان کی مدد کرے اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے تو اس کیلئے کوئی راستہ نہیں ہے۔اپنے رب کو قبول کر لو اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے اس دن نہ تمہارے لئے کوئی پناہ گاہ ہوگی اور نہ تم انکار کر سکو گے پھر اگر وہ منہ پھیر لیں۔تو ہم نے آپ ﷺ کو ان کی حفاظت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا آپ کے ذمہ تو بس پیغام پہنچا دینا ہے اور بے شک جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر

خوش ہوجاتا ہے اور اگر لوگوں کو ان کے بداعمالیوں کی بدلے میں جو وہ اپنے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں ۔اس کے بدلے میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو پھر انسان کفر کرنے لگتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے صرف خود کو ولی کہا اور آپ ﷺ کیلئے فرمایا کہ وہ لوگوں کی حفاظت کرنے والے نہیں ہیں بچانے والے نہیں ہیں آپ کا کام تو بس پیغام یعنی قرآن پہنچا دینا تھا اور جہنم سے بچانے والا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

اپنے رب کو قبول کرلو اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے ۔

19 ﴾ سورہ زخرف ۔آیت 86 ۔ پارہ 25

اور جن لوگوں کو یہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے البتہ جس کسی نے سچ یعنی قرآن پاک کی گواہی دی ہو اور اس کا خوب علم بھی رکھتا ہو۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک میں یہ واحد آیت ہے جس میں ایک انسان دکھایا گیا ہے۔ وہ انسان جو قرآن پاک کی سچائی کی گواہی دے اور اس کے پاس قرآن پاک کا علم ہو وہ سفارش کا اختیار رکھتا ہوگا۔

خواتین وحضرات!

اور جن لوگوں کو یہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے۔

20 ﴾ سورہ زخرف ۔آیات 87 تا 89 ۔ پارہ 25

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ ''اللہ تعالیٰ نے'' تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں اور رسول ﷺ کے اس قول کی قسم اے میرے رب یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے پس آپؐ ان سے منہ پھیر لیجئے اور کہہ دیجئے کہ تم کو سلام ہے پس ان کو جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ نے قسم کھا کر کہا کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کو سچ نہیں سمجھتے اور نہ اس کی اطاعت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کہتے ہیں آپ ﷺ ان سے منہ پھیر لیجئے اور کہہ دیجئے کہ تم کو سلام ہے جلد ہی سب کچھ جان لوگے۔

21 ﴾ سورہ اعراف ۔آیات 196 تا 199 ۔ پارہ 9

اور بے شک میرا اولی تو وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور وہی تمام صالحوں کا ولی ہے۔ اور جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تو تمہیں مدد پہنچانے کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں اور اگر آپ ﷺ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ نہیں سنتے اور آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں دیکھتے بس آپ درگزر کریں اور نیکی کا حکم دیتے رہیں اور جاہلوں کی پرواہ نہ کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ولی تو صرف اللہ تعالیٰ ہے جو انسان کی رہنمائی کیلئے کتاب نازل کرتا ہے اور وہی تمام صالحوں کا ولی ہے اور جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو وہ کوئی بھی اختیار نہیں رکھتے اپنی ذات کیلئے بھی کوئی اختیار نہیں رکھتے ۔اور جاہلوں کو آپ ﷺ ہدایت یعنی قرآن پاک کی طرف بلائیں تو وہ نہیں سنتے اور آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں دیکھتے بس آپ درگزر کریں اور نیکی کا حکم دیتے رہیں اور جاہلوں کی پرواہ نہ کریں۔

22 ﴾ سورہ اعراف ۔آیات 2 تا 3 ۔ پارہ 8

جو کتاب آپ ﷺ کی طرف نازل کی گئی ہے اس کی وجہ سے آپ ﷺ کے سینے میں کوئی تنگی نہیں ہونی چاہیے تاکہ آپ اس کے ذریعے لوگوں کو خبردار کریں اور یہ ایمان والوں کیلئے نصیحت ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے جو کچھ تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اس کی اطاعت کرو اور اس کے سوا دوسرے ولیوں کی اطاعت نہ کرو مگر تم بہت ہی کم نصیحت مانتے ہو۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی اطاعت کا حکم دے رہے ہیں اور اس کے علاوہ کسی بھی ولی کی اطاعت سے منع کر دیا گیا ہے۔

23۔ سورہ کہف۔ آیات 100 تا 108۔ پارہ 15

اور وہ دن ہوگا جب ہم جہنم کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے بلکل سامنے لائیں گے۔ جن کی آنکھوں پر میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ کچھ سننے کو تیار ہی نہ تھے۔ تو کیا یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے۔ یہ خیال کرتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے غلاموں کو ہی ولی بنالیں گے ہم نے ایسے ہی کافروں کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

آپ ﷺ کہیے کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال میں سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والے کون ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی کوششیں دنیا کی زندگی کے لیے برباد کیں ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات سے کفر کیا اور ملاقات سے۔

پس ان کے سب اعمال ضائع ہو جائیں گے اور نہ ان کے لیے ہم کوئی وزن قائم کریں گے۔ یہ جہنم ان کا بدلہ ہے۔ جنہوں نے کفر کیا تھا۔ اور میری آیات اور رسولوں کا مذاق اڑایا۔ البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ ان کی مہمان نوازی کے لیے فردوس کے باغ ہونگے۔ جس میں وہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور کبھی اس جگہ سے نکل کر دوسری جگہ نہ جانا چاہیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔ جنہوں اپنے فرقوں کے نام نہاد مفسروں کو اپنا ولی بنا رکھا ہے۔ اور قرآن پاک سے آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔ اور وہ قرآن پاک کے سچ کو سننا بھی گوارہ نہیں کرتے

اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ جس کی آنکھوں پر میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ قرآن پاک کی بات سننے کے لیے تیار ہی نہ تھے۔ وہ کیا سوچتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے غلاموں کو ہی ولی یعنی مددگار بنالیں گے۔ ایسے ہی کافروں کی مہمان نوازی کے لیے جہنم تیار پڑی ہے۔ ایسے ہی لوگوں کے اعمال کا کوئی وزن نہیں ہوگا۔ یہ جہنم ہی ان کو بدلے میں ملے گی اور ایمان والے یعنی جن لوگوں نے قرآن پاک کی نصیحت پر عمل کیا ہوگا۔ ان کے لیے فردوس کے باغ ہونگے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے کہیں جانا نہ چاہیں گے۔

یہ فرقہ پرست لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ اور رسول ﷺ کی اطاعت کی آڑ میں دوسرے رسولوں کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ اور دوسرے رسولوں کی تضحیک کرتے ہیں۔ اور تمام رسولوں کو رسول ﷺ سے کم درجے کا سمجھتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں رسولوں میں فرق کرنے سے منع کیا ہے۔ اس کے بارے میں آیات دیکھنے کے لیے میری کتاب دیکھیں ایمان کسے کہتے ہیں اس کتاب کا پارٹ نمبر 2 رسولوں پر ایمان لانے کا کیا طریقہ ہے۔

24۔ سورہ احقاف۔ آیات 29 تا 32۔ پارہ 26

اور جس وقت ہم آپ ﷺ کی طرف جنات کے ایک گروہ کو لے آئے تاکہ وہ قرآن سنیں جب وہ حاضر ہوئے۔ تو ایک دوسرے سے کہنے لگے خاموش ہو جاؤ جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے والے بن کر لوٹے اور بولے اے ہماری قوم بے شک ہم نے ایک ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور سچے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتی ہے اے ہماری قوم اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کو قبول کر لو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کو قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں اللہ تعالیٰ کو عاجز نہ کر سکے گا اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ اس کا کوئی ولی نہیں ہوگا یہی لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جنات اپنی قوم کو قرآن پاک کی طرف بلا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے رسول ﷺ کو قبول کرلو۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گا اور جو کوئی رسول ﷺ کو قبول نہیں کرے گا۔ تو وہ اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کرسکتا اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ اس کا کوئی ولی نہیں ہوگا یہی کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

25۔ سورہ بنی اسرائیل۔ آیت 97 کا پہلا حصہ۔ پارہ 15

اور جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ کردے دے تو اس کے سوا ایسے لوگوں کیلئے تو کوئی ولی نہیں پائے گا ان لوگوں کو ہم قیامت کے دن اوندھے منہ گونگے اور بہرے بنا کر اُٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب کبھی اس کی آگ دھیمی ہونے لگے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیات سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہماری ہڈیاں ریزہ ریزہ ہوجائیں گی تو کیا ہمیں نئے سرے سے پیدا کرکے اٹھایا جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کے دشمن کی تصویر دکھائی گئی ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے یعنی قرآن دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اس کا کوئی ولی اللہ تعالیٰ کے سوا نہیں ہے۔

26۔ سورہ کہف۔ آیت 17 کا دوسرا حصہ۔ پارہ 15

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے ایک آیت ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی ہدایت پاسکتا ہے اور جسے وہ گمراہ کردے اس کیلئے تم کوئی ولی مرشد نہیں پاؤ گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میری باتوں میں سے ایک بات ہے کہ جسے میں ہدایت دیتا ہوں وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے میں گمراہ کردوں تم اس کیلئے کوئی ولی مرشد نہیں پاؤ گے۔ یعنی جو قرآن پاک سے ہدایت نہیں پاتا اس کیلئے کہیں ہدایت نہیں ہے۔

27۔ سورہ انعام۔ آیت 71۔ پارہ 7

آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ کیا ہم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے اور نہ نقصان اور کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں یعنی مرتد ہوجائیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے اس انسان کی طرح جس کو شیطان نے راستہ بھلا کر زمین میں حیران کردیا۔ اس کے دوست اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہیں۔ کہ ہمارے پاس آجاؤ آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بن جائیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارنے والے کو مرتد کہا گیا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت یعنی قرآن پاک دے دیا ہے اس ہدایت یعنی قرآن پاک پانے کے باوجود مرتد ہونے والے کی حالت اس انسان کی طرح ہے جسے شیطان نے راستہ بھلا دیا ہو اور وہ زمین میں حیران اور پریشان کھڑا ہو اس کے ساتھی اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں۔

آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بن جائیں۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں تمام دنیا والوں کے نام رسول کا خطاب ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت یعنی قرآن پاک کے بارے میں خطاب کررہے ہیں۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ کیا ہم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے اور نہ نقصان اور کیا ہم اُلٹے پاؤں پھیر دیے جائیں یعنی مرتد ہوجائیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے اس انسان کی طرح جس کو شیطان نے راستہ بھلا کر زمین میں حیران کردیا۔ اس کے دوست اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہیں۔ کہ ہمارے پاس آجاؤ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بن جائیں۔

تمام فرقہ پرست جولوگوں کو اپنے فرقوں کی طرف بلاتے ہیں ۔ان تمام لوگوں کو رسول ﷺ جواب دے رہے ہیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بن جائیں ۔یعنی قرآن پاک اصل ہدایت ہے ۔اور ہمیں حکم دیا گیا ہے ۔ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن جائیں ۔

28۔ سورہ النحل ۔آیات 97 تا 100 پارہ 14

جو کوئی صالح عمل کرے مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی دیں گے اور انہیں ان کے بہترین اعمال کا اجر دیں گے پس جب تم قرآن پڑھو تو شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کرو بے شک اس کا زور ان پر نہیں چلتا جو ایمان لاتے ہیں ۔اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں اس کا زور صرف اُن ک لوگوں پر پر چلتا ہے جو شیطان کو ولی بناتے ہیں اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بناتے ہیں ۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ایمان والے اللہ تعالیٰ کو اپنا ولی بناتے ہیں ان پر شیطان کا زور نہیں چلتا اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کو ولی بناتے ہیں شیطان کا زور صرف ان پر چلتا ہے ۔یہی لوگ مشرک ہیں ۔

29۔ سورہ اعراف ۔آیت 30 ۔ پارہ 8

اس نے ایک گروہ کو ہدایت دی اور ایک گروہ پر گمراہی ثابت ہوگئی بے شک انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ولی بنالیا ہے اور سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا ۔کہ اِن آیات میں بتایا گیا ہے ۔کہ دنیا میں صرف دو فرقے ہیں ۔ایک اللہ تعالیٰ کا فرقہ جو ہدایت پر ہوگا ۔اور دوسرا شیطان کا فرقہ جس پر گمراہی ثابت ہے ۔

30۔ سورہ اعراف ۔آیت 27 کا آخری حصہ ۔ پارہ 8

بے شک ہم نے شیطان کو ان لوگوں کا ولی بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ۔

خواتین وحضرات!

ایمان کا مطلب ہے کہ قرآن پاک کو سچ سمجھنا اور اس کی اطاعت کرنا ۔اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی اطاعت نہ کرنے والوں کا ولی شیطان کو بنا دیتا ہے ۔

31۔ سورہ شوریٰ ۔آیت 31 ۔ پارہ 25

اور تم زمین میں عاجز کرنے والے نہیں ہو اور اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا نہ کوئی ولی ہے نہ مددگار ۔

32۔ سورہ یونس ۔آیت 101 ۔ پارہ 11

کہہ دیجئے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس میں غور کرو اور معجزے اور خبردار کرنے والے یعنی رسول ان لوگوں کے کام نہیں آسکتے جو ایمان نہیں لاتے

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جو لوگ ایمان نہیں لاتے یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کو سچ نہیں سمجھتے اور ان کی اطاعت نہیں کرتے کوئی معجزہ اور رسول اسے اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکتے ۔

33۔ سورہ شوریٰ ۔آیت 8 ۔ پارہ 25

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک امت بنا دیتا لیکن اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرماتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی ولی ہے اور نہ مددگار ۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ظالموں یعنی فرقہ پرستوں کا کوئی ولی نہیں ہے کوئی مددگار نہیں ہے ۔

34﴾ سوہ عنکبوت۔آیات 41 تا45۔پارہ21

مثال ان لوگوں کی جنھوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ولی بنا رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی طرح ہے جس نے گھر بنایا ہو اور گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے کاش وہ اس بات کا علم رکھتے بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے ہر اس چیز کو جسے وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ زبردست اور حکمت والا ہے اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں اور ان کو صرف علم والے ہی سمجھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمانوں کو سچائی کے ساتھ پیدا کیا ہے بلاشبہ اس میں ایمان لانے والوں کیلئے زبردست معجزہ ہے جو کتاب آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اس کو پڑھتے رہیے اور نماز قائم کیجئے بے شک نماز برے کاموں اور بے حیائی سے روکتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سب سے بڑی چیز ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو مکڑی کہہ رہا ہے جنھوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ولی بنا رکھے ہیں یہ لوگ مکڑی کا گھر بنا رہے ہیں یہ مکڑی کا گھر سب سے کمزور گھر ہے اسے کوئی استقامت نہیں ہے اور انسان اس طرح کا گھر جو ساری زندگی محنت کرکے بناتا ہے اس گھر کو اللہ تعالیٰ سب سے کمزور گھر کہہ رہے ہیں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے اس کا نام ونشان مٹ جانے والا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ صرف علم والے لوگ ہی میری بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ اپنی بڑائی بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سچائی کے ساتھ زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا ہے بلاشبہ اس میں ایمان لانے والوں کیلئے معجزہ ہے۔پس آپ اس کتاب کو پڑھتے رہیے نماز پڑھیے۔نماز برائیوں اور بے حیائی سے روکتی ہیں اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سب سے بڑی چیز ہے۔

35﴾ سورہ بقرہ آیات 119 تا 121۔پارہ2

ہم نے آپ کو سچ کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔آپؐ سے جہنم والوں کے بارے میں سوال نہ ہوگا۔یہودی اور عیسائی آپ سے ہرگز راضی نہ ہونگے۔جب تک کہ آپؐ ان کے طریقے کی اطاعت نہ کرنے لگیں۔آپؐ کہہ دیجیے کہ ہدایت تو بس اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے۔ورنہ اس علم کے بعد جو آپؐ کے پاس آچکا ہے۔تم نے ان کے خواہش کی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچانے والا نہ کوئی ولی ہے اور نہ کوئی مددگار۔جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے۔وہ اسطرح پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے۔وہ اس قرآن پاک پر سچے دل سے ایمان لاتے ہیں۔جو اس سے کفر کرتے ہیں۔وہی اصل میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ آپؐ سے جہنم میں جانے والوں کے بارے میں کوئی سوال نہ ہوگا۔کیونکہ آپ کو سچ یعنی قرآن پاک کے ساتھ آگاہ کرنے والا رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔قرآن پاک کے علم کے آنے کے باوجود لوگوں نے دوسرے لوگوں کے علم کی اطاعت کی تو انہیں کوئی ولی کوئی مددگار اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے نہیں بچا سکتا۔کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں اللہ تعالیٰ کی ہدایت یعنی قرآن پاک کو ہدایت نہیں سمجھا۔اللہ تعالیٰ کے علم قرآن پاک کو علم نہیں سمجھا اور دوسرے لوگوں کی اطاعت کرتے رہے۔تو جن لوگوں کی اطاعت کرتے رہے۔تو ایسا کوئی ولی مددگار ان کو اللہ تعالیٰ سے بچانے والا نہیں ہے۔حالانکہ اللہ تعالیٰ نے رسول کو سچ یعنی قرآن پاک کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔مگر اس کے باوجود جن لوگوں نے قرآن پاک کے سچ کو چھوڑ کر دوسروں کی اطاعت کی ان کو اپنا مددگار اور ولی سمجھا ان کو اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔اور نہ ہی آپ ﷺ سے ان کے بارے میں کوئی سوال ہوگا۔

36﴾ سورہ القصص۔آیات 85 تا88۔پارہ20

بیشک جس نے آپ پر یہ قرآن فرض کیا ہے وہ آپکو ایک انجام دے گا۔آپ کہہ دیجیے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون واضح گمراہی میں پڑا ہے۔اور آپ ﷺ کو یہ امید نہ تھی کہ آپ ﷺ پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔مگر یہ تو صرف آپ کے رب کی رحمت ہے۔پس آپ کافروں کے مددگار نہ بنیں ۔اور آپ ﷺ کو یہ لوگ اللہ تعالیٰ آیات نازل ہونے کے بعد اس پر عمل کرنے سے نہ روکیں۔اور آپؐ اپنے رب کی طرف بلائیں اور مشرکوں میں شامل نہ ہوں۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ پکارو۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے۔اسی کا حکم چلتا ہے اسی کی

طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں پہلے رسول ﷺ کا خطاب ہے۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔

بیشک جس نے آپ پر یہ قرآن فرض کیا ہے وہ آپکو ایک انجام دے گا۔میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون واضح گمراہی میں ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک فرض کرنے کے بعد کہہ رہے ہیں کہ کہیں تمہیں اللہ تعالیٰ کے کافرعینی فرقہ پرست اللہ تعالیٰ کی آیات نازل ہونے کے بعد اس پرعمل کرنے سے نہ روک دیں۔آپ صرف اللہ تعالیٰ کی آیات کی طرف بلائیں اور مشرکوں میں شامل نہ ہوں۔

خواتین وحضرات!

اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ کسی اور طرف بلانے اور رجوع کرنے کو شرک کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس شرک سے منع کیا۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو پکارنا بھی شرک ہے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہو جائے گی۔اور آخر کار حکم تو اللہ تعالیٰ کا ہی چلتا ہے اور نافذ ہو کر رہتا ہے۔

36 سورہ ذمر۔آیت 41۔پارہ 24

بیشک ہم نے یہ کتاب تمام لوگوں کیلئے آپ ﷺ پر سچائی کے ساتھ نازل کی ہے پھر جو ہدایت پر آ گیا تو اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جو گمراہ رہا تو اس کے گمراہ رہنے کا نقصان اسی کو ہے اور آپ ﷺ ان کے وکیل نہیں ہیں۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ بے شک ہم نے یہ کتاب تمام لوگوں کیلئے آپ ﷺ پر سچائی کے ساتھ نازل کی ہے پھر جو ہدایت پر آ گیا تو اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جو گمراہ رہا تو اس کے گمراہ رہنے کا نقصان اسی کو ہے اور آپ ﷺ ان کے وکیل نہیں ہیں۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کا جواب سن لیا کہ آپ ﷺ کسی کے وکیل نہیں ہیں اور یہ جواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام نام نہاد مسلمانوں کے نام ہے کہ نبی کریم ﷺ کسی کے وکیل نہیں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں تک قرآن پاک کا سچ رسول ﷺ کے زریعے پہنچا دیا ہے ۔پھر بھی کوئی ہدایت کو چھوڑ کر گمراہی اختیار کرتا ہے تو وہ خود نقصان کا ذمہ دار ہے۔اور رسول ﷺ کسی کے وکیل نہیں ہیں۔یعنی قرآن پاک سے بے خبر رہنے والوں کے وکیل رسول ﷺ نہیں ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں ہمیں یہی بات بتائی گئی۔کہ رسول ﷺ پر قرآن لوگوں کے لیے نازل کیا گیا۔اس کام کے لیے اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کا انتخاب کیا۔اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سورہ ابراہیم کی پہلی آیت میں فرمایا۔

الر۔یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تا کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ ان کے رب کی اجازت سے۔اس اللہ کے راستے پر لاؤ جو زبردست قابل تعریف ہے ۔

37 سورہ رعد۔آیت 36 تا 37 پارہ 13

اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ پر نازل ہونے والی کتاب سے خوش ہوتے ہیں اور بعض گروہ اس کی بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ مجھے تو صرف یہ حکم ملا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی غلامی کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے اور اس طرح ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی میں نازل کیا ہے اور اگر آپ نے ان کی خواہش کی اطاعت کی اس کے بعد جب آپ کے پاس علم آ گیا ہے تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی ولی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔ان آیات میں دوخطاب ہیں۔ایک رسول ﷺ کا دوسرا اللہ تعالیٰ کا۔

ان آیات میں پہلے رسول ﷺ کا خطاب ہے۔جو دنیا بھر کے تمام فرقہ پرستوں کے نام ہے۔آپ ﷺ فرماتے ہیں۔

کہ مجھے تو صرف یہ حکم ملا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی غلامی کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے

پھر اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور اس طرح ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی میں نازل کیا ہے اور اگر آپ نے ان کی خواہش کی اطاعت کی اس کے بعد جب آپ کے پاس علم آگیا ہے تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی ولی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا

خواتین وحضرات!

دونوں مثالوں میں ایک رب کی غلامی کا حکم ہے جس کی رسولؐ نے اطاعت کی اور ہمیں بھی اسی اطاعت کا حکم دیا جارہا ہے۔اسے کہتے ہیں اطیع اللہ واطیع الرسول۔مگر ہمارا دماغ اس اطیع اللہ واطیع الرسول کو سمجھنے سے قاصر ہے۔

آئیں اسی طرح کی ایک آیت اور دیکھتے ہیں سورہ البقرہ آیات 145 کا آخری حصہ اور 146 تا 147 پارہ نمبر 2 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اور اگر تم نے اس علم کے بعد جو تمہارے پاس پہنچ چکا ہے ان کے خواہشات کی اطاعت کی۔تو یقیناً تمہارا شمار ظالموں میں ہوگا۔جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے اس طرح پہنچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہنچانتے ہیں مگر ان میں سے ایک گروہ جانتے بوجھتے سچ کو چھپارہا ہے یہ (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے سچ ہے لہذا تم اس کے متعلق ہرگز شک میں نہ رہنا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک کے ساتھ کسی اور علم کی اطاعت ہمیں ظالم بناتی ہے یہ قرآن سچ ہے اور ہمیں اس کے متعلق ہرگز شک نہیں کرنا چاہئے۔قرآن پاک کے علم کے بعد کسی علم کی اطاعت ہمیں ظالم بناتی ہے۔

خواتین وحضرات آئیں اسی طرح کی ایک اور آیت دیکھتے ہیں سورہ البقرہ آیت 120 تا 121 پارہ نمبر 1 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اور آپ سے یہود اور نصاریٰ اس وقت تک راضی نہ ہونگے جب تک آپ ان کے طریقے کی اطاعت نہ کرنے لگیں۔کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور اگر آپ نے علم آنے کے بعد ان کی خواہشات کی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار۔جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسے کہ پڑھنے کا حق ہے وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور جو اس سے کفر کرے۔وہی اصل میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ رسول ﷺ کو خطاب کرنے کے بارے میں حکم دیتے ہیں۔ رسول ﷺ فرمارہے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور اگر آپ نے علم آنے کے بعد لوگوں کے خواہشات کی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ کے ہاں آپ کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار۔جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسے کہ پڑھنے کا حق ہے وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور جو اس سے کفر کرے۔یعنی فرقے بنالے ۔وہی اصل میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا ۔کہ تین مثالیں دیں گئی۔پہلی مثال میں قرآن پاک کے علم کے ساتھ کسی اور کی اطاعت کرنے والے کو مشرک کہا گیا دوسری مثال میں قرآن پاک کے علم کے ساتھ کسی اور کی اطاعت کرنے والے کو ظالم کہا گیا۔تیسری مثال میں قرآن پاک کے علم کے ساتھ کسی اور کی اطاعت کرنے والے کو کافر کہا گیا۔

تمام لوگ جو قرآن پاک کے ساتھ کسی اور علم کی اطاعت کرتے ہیں۔وہ مشرک ہیں ظالم ہیں اور کافر ہیں۔سب کے نام رسول ﷺ کا پیغام ہے۔رسول ﷺ فرمارہے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے۔یعنی کہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی اصلی ہدایت ہے۔

جو اللہ تعالیٰ کے علم کو ہدایت سمجھتا ہے ۔یعنی قرآن پاک کے علم کو ہدایت سمجھتا ہے۔ وہ ایمان والا ہے۔

38۞ سورہ الجاثیہ آیات آیات 6 تا 11 پارہ 25

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں۔جنہیں ہم آپ پر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں۔پھر اللہ تعالیٰ اور اس کی آیات کے بعد آخر وہ کون سی بات ہے۔جس پر لوگ ایمان لائیں گے تباہی ہے۔ہر اس بہتان تراش اور گناہ گار کے لیے جس کے سامنے اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور وہ اسے سنتا ہے۔پھر تکبر سے اپنی بات پر

اُڑ جاتا ہے۔ جیسے اس نے سنا ہی نہیں۔ پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

اور جب اسے ہماری آیات کا کچھ علم ہوتا ہے۔ تو اس کا مذاق اُڑاتا ہے۔ یہی لوگ ہیں۔ جن کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ ان کے آگے جہنم ہے۔ اور جو کچھ انہوں نے کمایا ان کے کام نہ آئے گا۔ اور کوئی ولی ان کے کچھ کام نہ آئے گا جو انہوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ بنا رکھے تھے۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ یہ قرآن پاک ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیات سے کفر کرتے ہیں۔ ان کے لیے دردناک عذابوں میں سے عذاب ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں کفر کرنے والے لوگوں کا ذکر ہے۔ یعنی فرقہ پرستوں کا ذکر ہے۔ فرقہ پرست جو رویہ قرآن پاک کے ساتھ کرتے ہیں ان آیات میں اُس رویے کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ لوگ چاہے رسول ﷺ کے دور کے ہوں یا ہمارے دور کے ہوں یا قیامت کے قریب کے کسی دور میں پائے جاتے ہوں۔ اسے تمام فرقہ پرستوں کا انجام دکھایا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں۔ جنہیں ہم آپ پر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ اور اس کی آیات کے بعد آخر وہ کون سی بات ہے۔ جس پر لوگ ایمان لائیں گے تباہی ہے۔ ہر اس بہتان تراش اور گناہ گار کے لیے جس کے سامنے اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور وہ اسے سنتا ہے۔ پھر تکبر سے اپنی بات پر اڑ جاتا ہے۔ جیسے اس نے سنا ہی نہیں۔ پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

اور جب اسے ہماری آیات کا کچھ علم ہوتا ہے۔ تو اس کا مذاق اُڑاتا ہے۔ یہی لوگ ہیں۔ جن کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ ان کے آگے جہنم ہے۔ اور جو کچھ انہوں نے کمایا ان کے کام نہ آئے گا۔ اور کوئی ولی ان کے کچھ کام نہ آئے گا جو انہوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ بنا رکھے تھے۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ یہ قرآن پاک ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیات سے کفر کرتے ہیں۔ ان کے لیے دردناک عذابوں میں سے عذاب ہے۔

39۞ سورہ انعام آیت 13 تا 14 پارہ 7

آپ ﷺ کہہ دو کہ کیا میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی اور کو ولی بناؤں جو زمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے والا ہے۔ اور وہ سب کو کھلاتا ہے۔ اور اُسے کوئی نہیں کھلاتا۔ آپ ﷺ کہہ دو۔ کہ مجھے تو یہی حکم ہوا ہے۔ کہ میں سب سے پہلے فرمابردار بنوں۔ اور شرک کرنے والوں میں سے نہ بنوں۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ جس پر سے وہ ٹال دیا گیا۔ اُس پر اللہ تعالیٰ نے بڑا رحم کیا۔ اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے رسول ﷺ کا خطاب سنا۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ کیا میں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی اور کو ولی بناؤں جو زمین اور آسمانوں کو پیدا کرنے والا ہے۔ اور وہ سب کو کھلاتا ہے۔

رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھے تو یہی حکم ہوا ہے۔ کہ میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا فرمابردار بنوں۔ اور شرک کرنے والوں میں سے نہ بنوں۔

۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ جس پر سے وہ ٹال دیا گیا۔ اُس پر اللہ تعالیٰ نے بڑا رحم کیا۔ اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ رسول ﷺ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے فرمابردار تھے۔ اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری نہ کی۔ یعنی قرآن پاک کی فرمابرداری نہ کی۔ بلکہ فرقہ پرستوں کی فرمابرداری کی۔ اور اُن کو اپنا ولی سمجھا۔ یعنی اپنا دوست یا مددگار سمجھا تو ہم مشرک بن جائیں گے۔

ہمارا ولی تو صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اگر ہم نے رسول ﷺ کی بات مانی۔ تو یہ رسول ﷺ کی اطاعت ہوگی۔ اسے اطیع اللہ واطیع الرسول کہتے ہیں۔ ورنہ رسول ﷺ کی نافرمانی ہو گی۔ اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہوگی۔

40۞ سورہ انعام۔ آیات 50 تا 51۔ پارہ 7

آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں نہ ہی میں غیب جانتا ہوں اور نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس کی اطاعت کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کیا جاتا ہے آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں کیا تم غور نہیں کرتے۔ اور ان لوگوں کو قرآن پاک کے ذریعے خبردار کیجئے جو اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے جمع کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے سوا ان کا کوئی ولی اور سفارش کرنے والا نہ ہوگا۔ تاکہ پرہیز گاری اختیار کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں پہلے رسول ﷺ کا خطاب ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔ جو رسول ﷺ سے ہے۔

پہلے رسول ﷺ کا خطاب سنتے ہیں رسول ﷺ فرماتے ہیں۔

کہ نہ تو میرے پاس خزانے ہیں اور نہ میرے پاس غیب کا علم ہے اور نہ ہی میں فرشتہ ہوں بس میں تو اس کی اطاعت کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔ پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں کیا اندھا اور آنکھوں والے برابر ہو سکتے ہیں کیا تم غور نہیں کرتے۔

خواتین وحضرات!

نبی ﷺ نے خزانے کو ریجیکٹ کر دیا۔ غیب کے علم کو ریجیکٹ کر دیا اور فرشتہ ہونے کو بھی ریجیکٹ کر دیا اور وحی کو امر کر دیا یعنی قرآن پاک کو امر کر دیا کہ خود بھی وہ وحی کی اطاعت کرتے ہیں اور فرقہ پرست ایسے اندھے لوگ ہیں کہ انہوں نے اس چیز یعنی قرآن کی اطاعت نہیں کی بلکہ ان چکروں میں پڑ گئے ہیں کہ رسول کو خزانہ کی چابیاں دیں گئی یا نہیں دیں گئی۔ ان کے پاس غیب کا علم تھا یا نہیں تھا۔ رسول ﷺ انسان تھے یا نور تھے

رسول ﷺ فرماتے ہیں کیا اندھا اور آنکھوں والے برابر ہو سکتے ہیں کیا تم غور نہیں کرتے۔

فرقہ پرست تو اندھے ہیں۔ کہ ان کو قرآن پاک میں اُلٹا نظر آتا ہے۔ قرآن پاک کی اطاعت نہیں کرتے حالانکہ رسول ﷺ اسی قرآن پاک کی اطاعت کرتے ہیں۔ اس طرح فرقہ پرست رسول ﷺ کو جھٹلاتے ہیں۔ اور قرآن پاک کو جھٹلا کر فرقوں میں مست ہیں۔ ایسے تمام لوگوں کے لیے پھر آگے اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرما رہے ہیں۔ اور ان لوگوں کو قرآن پاک کے ذریعے خبردار کیجئے جو اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے جمع کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے سوا ان کا کوئی ولی اور سفارش کرنے والا نہ ہوگا۔ تاکہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

آئیں قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔ کہ کون لوگ قیامت والے دن غمگین نہیں ہوں گے

41۞ سورہ زمر۔ آیات 53 تا 62۔ پارہ 24

آپ ﷺ کہہ دو! اے میرے غلاموں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہوں۔ بے شک اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے اور تمہیں کہیں سے مدد نہ مل سکے اور اطاعت اختیار کرلو اپنے رب کی نازل کی ہوئی بہترین باتوں کی۔ اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی انسان کہے کہ ہائے افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے اللہ تعالیٰ کے حق میں کی۔ اور میں تو الٹا مذاق اڑانے والوں میں شامل تھا۔ یا یہ کہے کہ کاش اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا یا عذاب دیکھ کر کہے کاش مجھے ایک اور موقع مل جائے اور میں احسان کرنے والوں میں سے ہو جاتا۔ کیوں نہیں میری آیات تمہارے پاس آ چکی تھیں پھر تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔ جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کیلئے جگہ کافی نہیں ہے اور جن لوگوں نے پرہیزگاری کی اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی سے نجات دے گا نہ ان لوگوں کو کوئی تکلیف ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا وکیل ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں پہلے رسول ﷺ کا خطاب ہے پھر اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔ رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کا پیغام ہم کو سناتے ہیں۔ کہ اے میرے غلاموں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہوں۔ بے شک اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے اور تمہیں کہیں سے مدد نہ مل سکے اور اطاعت اختیار کرلو اپنے رب کی نازل کی ہوئی بہترین باتوں کی۔ اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی انسان کہے کہ ہائے افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے اللہ تعالیٰ کے حق میں کی۔ اور میں تو الٹا مذاق اڑانے والوں میں شامل تھا۔ یا یہ کہے کہ کاش اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا یا عذاب دیکھ کر کہے کاش مجھے ایک اور موقع مل جائے اور میں احسان کرنے والوں میں سے ہو جاتا۔

ان کے جواب میں پھر اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔اللہ تعالیٰ فرمائیں گے۔کیوں نہیں میری آیات تمہارے پاس آ چکی تھیں پھر تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا یعنی فرقہ پرستوں میں سے تھا۔جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کیلئے جگہ کافی نہیں ہے اور جن لوگوں نے پرہیزگاری کی اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی سے نجات دے گا نہ ان لوگوں کو کوئی تکلیف ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا وکیل ہے۔

خواتین وحضرات!

اللہ تعالیٰ سے رجوع کرنے کا مطلب ہے قرآن پاک سے رجوع کرنا۔اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا مطلب ہے قرآن پاک کی فرمانبرداری کرنا۔قیامت والے دن فرقہ پرستوں کے منہ کالے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایک دوسرے کا ولی قرار دیا۔

42۞ سورہ توبہ آیات 71 تا 80 پارہ 10

منافق مرد اور منافق عورتیں اپس میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔برے کام کا حکم کرتے ہیں۔اور نیک کاموں سے منع کرتے ہیں۔اور اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کو بھول گئے۔تو اللہ تعالیٰ بھی ان کو بھول گیا۔بے شک منافق لوگ نافرمان ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے۔وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔وہی ان کے لیے کافی ہے۔اور ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔اور ان کے لیے دائمی عذاب کا وعدہ ہے۔اُن لوگوں کی طرح جو ان سے پہلے تھے۔اور تم سے قوت میں زیادہ تھے۔مال میں اور اولاد میں زیادہ تھے۔پس انہوں نے اپنے دنیاوی فائدہ اٹھایا۔اور تم نے بھی اپنے حصے سے خوب فائدہ اُٹھایا۔اور تم بھی مشغول ہوگئے۔جس طرح وہ ہوگئے تھے۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے۔اور یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

کیا انہیں ثمود کی قوم اور نوح کی اور عاد کی قوم کی خبریں نہیں پہنچیں۔اور قوم ابراہیم اور مدین والے اور وہ بستیاں جو اُلٹ گئیں۔ان لوگوں کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے۔پھر اللہ تعالیٰ ان پر ظلم نہیں کرتا۔بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے ولی ہیں۔یہ لوگ نیکی کے کام کی ترغیب دیتے ہیں۔اور برائی سے روکتے ہیں۔اور نماز قائم کرتے ہیں۔اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔اور ان لوگوں پر بہت جلد رحم کیا جائے گا۔بے شک اللہ تعالیٰ بہت غالب حکمت والا ہے۔اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو جنتیں دینے کا وعدہ کر رکھا ہے۔جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔اور پاکیزہ مکانوں کا دائمی باغات جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اور ان سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی رضا ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

اے نبی ﷺ کافروں اور منافقوں کے خلاف جہاد کیجیے۔اور ان پر سختی کیجیے۔اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔وہ قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے وہ بات نہیں کہی۔اور انہوں نے کفر کی بات ضرور کہی ہے اور اس طرح اسلام لانے کے بعد وہ کافر ہوگئے۔اور ان باتوں کا ارادہ کیا جن میں وہ کامیاب نہ ہو سکے۔اور انہوں نے صرف اس بات کا انتقام لیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے ان کو غنی کر دیا۔پھر اگر وہ توبہ کر لیں۔تو ان کے لیے بہتر ہوگا۔اور اگر وہ پھر جائیں تو اللہ تعالیٰ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔اور ان کے لیے تمام دنیا میں کوئی مددگار اور ولی نہیں ہوگا۔

اور ان میں سے بعض وہ ہیں۔جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا۔اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے فضل سے دیا تو ہم ضرور صدقہ دیں گے۔اور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔

پھر جب اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دیا۔تو اس میں سے کنجوسی کرنے لگے اور وہ پھر گئے۔اور وہ پھرنے والے ہی تھے۔

۔پس ان کا انجام دیکھو نفاق ان کے دلوں میں ہے اس دن تک کہ جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملیں گے۔کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا تھا اور انہوں نے اس عہد کی خلاف ورزی کی اور وہ اللہ تعالیٰ سے جھوٹ بولتے رہے۔

۔کیا وہ نہیں جانتے۔کہ اللہ تعالیٰ ان کے راز اور سرگوشیوں سے بھی واقف ہے۔اور یہ کہ اللہ تعالیٰ غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔

یہ لوگ ایسے ہیں کہ مومنوں میں سے جو خوشی سے صدقات کرتے ہیں۔ان پر الزام لگاتے ہیں وہ وہ جو اپنی محنت کے سوا نہیں پاتے تو وہ ان سے مذاق کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کا مذاق کرے گا۔اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔آپ ﷺ ان کے لیے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں اگر آپ ﷺ ان کے لیے ستر بار بھی بخشش مانگیں گے۔تو بھی اللہ تعالیٰ ان کو

نہیں بخشے گا۔ یہ اسلیے کہ کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کافر قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں دو قسم کے لوگوں کو دکھایا گیا ہے۔ ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو اور کافر اور منافق مردوں اور عورتوں کو دکھایا گیا ہے۔ جو اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کا اقرار کرنے کے بعد پھر اللہ تعالیٰ کے نافرمان ہو گئے۔ یعنی فرقہ پرستی میں الجھ گئے۔

43 سورہ آل عمران۔ آیات 67 تا 68۔ پارہ 3

ابراہیمؑ نہ یہودی تھا نہ نصرانی تھا بلکہ وہ تو یکسو فرمابردار تھا یعنی ایک اللہ تعالیٰ کا فرمابردار تھا اور وہ ہرگز مشرکوں میں نہ تھا۔ بے شک ابراہیمؑ سے قریب تر وہ لوگ ہیں۔ جنہوں نے اس کی اطاعت کی اور یہ نبیؐ اور جو لوگ ایمان لائے۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کا ولی ہے۔

خواتین وحضرآت!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ابراہیمؑ کے طرز عمل کی وضاحت کر رہے تھے کہ وہ نہ یہودی نہ عیسائی تھے بلکہ وہ تو ایک فرمابردار تھے اور ایک اللہ تعالیٰ کے ہو گئے تھے اور وہ ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ ابراہیمؑ سے تعلق رکھنے کا حق ان کو پہنچتا ہے جنہوں نے اس کی اطاعت کی اب یہ نبیؐ اور اس کے ماننے والے اس نسبت کے حق دار ہیں اللہ تعالیٰ صرف اس کا ولی ہے جو مومن ہیں یعنی جو اللہ کی آیات کو سچ مانتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

مرتے وقت ہم سے قرآن پاک کے بارے میں پوچھا جائیگا۔

اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

پھر جانا اور مرتد ہو جانے کا ایک ہی مطلب ہے۔ اور ان آیات اللہ تعالیٰ نے دونون لفظوں کا ااستعمال کیا ہے۔

سورہ محمد۔ آیات 23 تا 28۔ پارہ 26

پھر کیا تم سے یہ توقع ہے۔ کہ اگر پھر جاؤ۔ تو زمین میں فساد کرنے لگو۔ اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی انہیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا کیا یہ لوگ قرآن پاک میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل چڑھے ہوئے ہیں۔ بیشک جن لوگوں پر ہدایت یعنی قرآن واضح ہو چکا پھر اس کے بعد وہ مرتد ہو گئے۔ شیطان نے آسان بنا دیا ہے ان کیلئے یہ کام اور جھوٹی توقعات کا سلسلہ دراز کر رکھا ہے یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کی پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے پھر اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے اور ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں لے جائیں گے۔ یہ اسی لئے تو ہوگا کہ انہوں نے اس کی اطاعت کی جس نے للہ تعالیٰ کو ناراض کر دیا ہے اور اس کی رضا کو پسند نہ کیا۔ اسی بنا پر اللہ تعالیٰ نے ان کے سب اعمال برباد کر دیے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو اندھا اور بہرہ کر دیا اور ان لوگوں پر لعنت کی جو قرآن پاک میں غور نہیں کرتے کیا ان کے دلوں کو تالے لگ گئے ہیں جو یہ قرآن پاک میں غور نہیں کرتے جن لوگوں کو ہدایت دی تھی قرآن پاک واضح ہو چکا تھا اس کے بعد وہ مرتد ہو گئے شیطان نے ان کے لئے جھوٹی توقعات کا سلسلہ دراز کر رکھا تھا اس لئے انہوں نے قرآن پاک کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خفیہ باتوں کو جانتا ہے پھر قرآن پاک کے ساتھ کچھ باتوں میں دوسروں کی مرضی کرنے والوں کی روحیں جب فرشتے قبض کریں گے تو ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے لے جائیں گے یہ اس لئے تو ہوگا کہ انہوں نے اس طریقے کی اطاعت کی جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والا ہے اور اس کی رضا کا طریقہ اختیار نہ کیا اس پر اللہ تعالیٰ نے

ان کے سب اعمال ضائع کر دیے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جنہوں نے قرآن پاک کی اطاعت کے ساتھ دوسروں کی اطاعت کی انہوں نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کر دیا آئیں دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کسے کہتے ہیں سورہ المائدہ آیت 15 کا آخری حصہ اور آیت 16 پارہ نمبر 6 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ''بے شک تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشنی آ گئی ہے اور ایک ایسی واضح کتاب جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنی اجازت سے ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر دیتا ہے''۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا قرآن پاک ہے جو لوگ کچھ باتوں میں قرآن پاک کی اطاعت کرتے ہیں اور کچھ باتوں میں لوگوں کی اطاعت کرتے ہیں تو انہیں مرتد کیا گیا ہے ان پر لعنت کی گئی اور انہیں اندھا اور بہرا کیا گیا ان کے تمام اعمال اللہ تعالیٰ نے ضائع کر دیے۔

خواتین وحضرات!

یہ لوگ فرقہ پرست ہیں۔ جو کہتے ہیں۔ کہ ہم قرآن پاک کے ساتھ اپنے اپنے فرقوں کی دی ہوئی حدیثوں پر بھی عمل کریں گے۔ کیونکہ انہیں قرآن پاک میں کچھ نظر نہیں آتا۔ ایسے ہی لوگوں کے دلوں پر تالے لگ چکے ہیں۔ وہ لوگ قرآن پاک میں غور نہیں کرتے۔ اس لیے انہیں قرآن پاک میں کچھ نظر نہیں آتا۔ ایسے لوگ ان آیات میں اپنا حشر دیکھ لیں۔ کہ مرنے سے پہلے ہی ان پر عذاب کا آغاز ہو جائے گا۔

ان آیات سے ہمیں پتہ چلا کہ قرآن پاک کے ساتھ کسی اور کی اطاعت کرنے والا مرتد ہے۔ تمام فرقے اپنے اپنے فرقوں کی اطاعت کرتے ہیں۔ اس طرح تمام فرقے مرتد ہیں ۔مرتد کا مطلب ہے۔ اپنے دین سے پھر جانا۔ اُلٹے پاؤں پھر جانے کا مطلب ہے۔ کہ انسان جس راستے پر چل کر آیا تھا۔ اُسی راستے پر پھر واپس چل پڑے۔ اسے مرتد ہونا کہتے ہیں۔ اس کے لیے مثال دینا چاہوں گی۔ کہ ساری دنیا مختلف قسم کے فرقوں پر تھی۔ یعنی کافر تھی۔ رسول ﷺ نے جب اعلان نبوت کیا۔ تو جو لوگ آپ ﷺ پر ایمان لائے۔ یعنی جنہوں نے قرآن پاک کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی۔ تو وہ ساری دنیا سے جدا ہو گئے۔ اور مسلم بن گئے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن گئے ۔ اب اگر یہ مسلم قرآن پاک کے ساتھ کسی اور چیز کی اطاعت کریں گے تو پھر مرتد ہو جائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرمابردار نہیں رہیں گے۔ یعنی جس راستے سے آئے تھے۔ یہ اُسی راستے پر پھر واپس چل پڑے۔

مرتد کسے کہتے ہیں۔ اس کے لیے میری کتاب دیکھیے۔

سورہ اعراف۔ آیت 35 تا 37۔ پارہ 8

اے آدم کی اولاد جب تمہارے پاس تمہیں میں سے رسول آئیں جو میری آیات پڑھ کر سنائیں جو پرہیز گاری اختیا کرے گا اور اپنی اصلاح کریگا انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو جھٹلائیں گے اور ان سے تکبر کریں گے یہ لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ پھر اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ کے زمہ جھوٹ لگا دے۔ یا اُس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ایسے لوگوں کو ان کا وہ حصہ تو ملے گا ہی جو ان کے مقدر میں ہے۔ یہاں تک کہ جب ان کی روحیں قبض کرنے کے لیے فرشتے آئیں گے تو ان سے پوچھیں گے۔ وہ تمھارے کہاں ہیں۔ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے۔ اس طرح وہ خود اپنے خلاف گواہی دے دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ دو قسم کے لوگ دکھا رہے ہیں ایک قسم ان لوگوں کی ہے جو ظالم ہیں او کافر ہیں یعنی فرقہ پرست ہیں۔۔ اور دوسرے لوگ وہ ہیں ۔جنہوں نے رسول ﷺ کے زریعے لائی ہوئی آیات سے اپنی اصلاح کی ہو گی اور پرہیز گار بنے ہوں گے۔ انہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ پہلی قسم کے فرقہ پرست لوگ وہ ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلائیں گے اور ان سے تکبر کریں گے یہ لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ پھر اُس سے بڑا ظالم کون ہو گا۔ جو اللہ تعالیٰ کے زمہ جھوٹ لگا دے۔ یا اُس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ایسے لوگوں کو ان کا وہ حصہ تو ملے گا ہی جو ان کے مقدر میں ہے۔ یہاں تک کہ جب ان کی روحیں قبض کرنے کے لیے فرشتے آئیں گے تو ان سے پوچھیں گے۔ وہ تمھارے کہاں ہیں۔ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے۔ اس طرح وہ خود اپنے خلاف گو

اہی دے دیں گے کہ وہ کافر تھے۔یعنی فرقہ پرست تھے۔یعنی کسی فرقے کی غلامی کرنے والے تھے۔کسی نام نہاد مفسر کی غلامی کرنے والے تھے۔
کافر کسے کہتے ہیں۔ظالم کسے کہتے ہیں۔ان کی تفصیل جاننے کے لیے میری کتابیں دیکھیں۔

سورہ انفال آیات 50 تا55 پارہ10

اور کاش آپ دیکھیں جب فرشتے موت دیتے ہیں۔جو کافر ہیں۔فرشتے ان کو ضربیں لگاتے ہیں۔ان کے چہروں اور ان کی پشتوں پر اور کہتے ہیں اب جلنے والے عذاب کا مزہ چکھو۔یہ تمھارے ان اعمال کا بدلہ ہے۔جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور بیشک اللہ تعالیٰ اپنے غلاموں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔
ان لوگوں کا حال بھی فرعون کی قوم کی طرح ہے۔اور ان لوگوں کی طرح ہے۔جو ان سے پہلے تھے۔انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا کفر کیا۔تو اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کے بدلے میں پکڑ لیا۔بیشک اللہ تعالیٰ بڑا طاقت ور سخت عذاب دینے والا ہے۔یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو دے رکھی ہو۔ہرگز نہیں بدلنے والا۔جب تک کہ وہ قوم اپنے نفسوں کو نہ بدل دیں۔اور بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا علم والا ہے۔اور ان لوگوں کا حال فرعون کی قوم کی طرح ہے۔اور اُن لوگوں جیسا ہے۔جو ان سے پہلے تھے۔جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا۔پھر ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا۔اور وہ سب ظالم تھے۔بے شک وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جانور ہیں۔جنہوں نے کفر کیا۔بس وہ کبھی ایمان نہیں لائیں گے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں کفر کرنے والے یعنی فرقے بنانے والے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ بات کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ کفر کرنے والے یعنی فرقے بنانے والے اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جانور ہیں۔بس وہ کبھی ایمان نہیں لائیں گے۔
ان فرقے بنانے والوں سے پہلے کے لوگوں کے بارے میں یعنی فرعون کی قوم اور ان سے پہلے کی قوموں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔کہ وہ سب ظالم تھے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات جھٹلانے والے تھے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ کسی قوم کو دی ہوئی نعمت یعنی کتاب کو میں ہرگز نہیں بدلوں گا۔حتیٰ کہ وہ خود کو بدل لیں۔
ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کی نعمت قرآن پاک ہے۔ہم خود کو اس کے مطابق کریں گے۔تو اللہ تعالیٰ کی آیات جھٹلانے والے نہیں ہوں گے۔ورنہ ظالم یعنی نافرمان وہ سب ہیں۔جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں۔چاہے وہ ہم ہوں کفر کرنے والے یعنی فرقے بنانے والے یا فرعون کی قوم ہو یا مکہ کے لوگ ہوں۔ہم سب ظالم ہیں۔فرعون کی قوم ہیں۔وہ بدترین جانور ہیں۔جو کبھی ایمان نہیں لاتے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کو سچ نہیں سمجھتے۔اور اس کی اطاعت نہیں کرتے۔
کافر کسے کہتے ہیں۔ظالم کسے کہتے ہیں۔ان کی تفصیل جاننے کے لیے میری کتابیں دیکھیں۔

سورہ سجدہ آیات 11 تا16 پارہ21

آپ ﷺ کہہ دو کہ موت کا فرشتہ تم پر مقرر ہے۔پھر تم اپنے پرودگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔کاش آپ دیکھیں جب مجرم اپنے رب کے سامنے سر جھکائے کھڑے ہونگے۔اور کہیں گے۔اے ہمارے رب ہم نے سب کچھ دیکھ لیا اور سن لیا لہذا تو ہمیں واپس بھیج دے کہ ہم صالح عمل کریں اب ہمیں یقین آ گیا ہے۔
اور اگر ہم چاہتے تو ہر انسان کو ہدایت دے دیتے۔لیکن میری بات پوری ہو کے رہی۔کہ میں جہنم کو انسانوں اور جنات سے بھر دوں گا بس اب مزہ چکھو۔جو تم نے اس دن کو بھلا دیا تھا اب ہم نے تم کو بھلا دیا ہے اور جو کچھ تم کرتے رہے۔ہماری آیات پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں۔کہ جب انہیں ان آیات سے نصیحت کی جاتی ہے۔تو وہ سجدے میں چلے جاتے ہیں۔اور اپنے رب کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔

خواتین وحضرات

قیامت والے دن یہ نام نہاد مفسروں اور فرقہ پرستوں کا حال ہوگا۔جو سر جھکائے ندامت سے کھڑے ہوں گے۔۔اور کہیں گے۔اے ہمارے رب ہم نے سب کچھ دیکھ لیا اور سن لیا لہذا تو ہمیں واپس بھیج دے کہ ہم صالح عمل کریں اب ہمیں یقین آ گیا ہے۔
۔اور کہیں گے۔اے ہمارے رب ہم نے سب کچھ دیکھ لیا اور سن لیا لہذا تو ہمیں واپس بھیج دے کہ ہم صالح عمل کریں اب ہمیں یقین آ گیا ہے۔یہ تکبر والے لوگ ہیں۔ایمان والے تو اللہ تعالیٰ کی آیات سنکر تو سجدہ کر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں۔اور ہدایت حاصل کرتے ہیں

سورہ اعراف آیات 2 تا8 پارہ8

یہ ایک کتاب ہے۔جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اس سے آپ کے دل میں تنگی نہیں ہونی چاہیے۔آپ ﷺ اس کے زریعے لوگوں کو خبردار کریں۔۔اور یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت کا کام دے۔جو تمھارے رب کیطرف سے تمھاری طرف نازل ہوا ہے اس کی اطاعت کرو۔اور اس کے علاوہ دوسرے ولیوں کی اطاعت کی نہ کرو۔اور تم کم ہی نصیحت

قبول کرتے ہو۔اور کتنی ہی بستیاں جن کو ہم نے ہلاک کیا ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا یا جب وہ دوپہر کو سو رہے تھے۔ پھر اُن کا کہنا تھا جب ان پر عذاب آیا کہ بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ پھر ان لوگوں سے بھی ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے۔اور رسولوں سے بھی ضرور پوچھیں گے پھر ہم اُن کو اپنے علم سے بیان کریں گے اور ہم غائب تو نہیں تھے۔اور وزن ہوگا۔اُس دن سچائی کے ساتھ۔ پھر جن کے تراز و بھاری ہونگے۔وہی کامیاب ہونگے۔اور جن کے تراز و ہلکے ہوں گے۔ پھر وہی ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں رکھا کیونکہ وہ ہماری آیات سے ظلم کرتے تھے۔۔۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ ظالم یعنی اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں یعنی فرقہ پرستوں کے تراز و ہلکے ہوں گے۔یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ ظلم کیا تھا۔عذاب کے وقت یہ اپنا قصور مان لیں گے ۔کہ وہ ظالم تھے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے نافرمان تھے۔یعنی فرقہ پرست تھے۔اپنے فرقوں کی اطاعت کرنے والے تھے غلامی کرنے والے تھے۔

ظالم کسے کہتے ہیں۔ان کی تفصیل جاننے کے لیے میری کتاب دیکھیں۔

سورہ نحل۔ آیات 23 تا 32۔ پارہ نمبر 14

جو کچھ یہ لوگ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں بیشک اللہ تعالیٰ علم رکھتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔اور جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو وہ کہتے ہیں۔ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں تا کہ وہ قیامت کے دن اپنے بوجھ تو پورے کے پورے اٹھائیں۔اور کچھ ان لوگوں کے بوجھ بھی اُٹھائیں۔جن کو وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے رہے۔

خبردار رہو۔کیسا برا بوجھ ہے جو وہ اٹھا رہے ہیں۔ جو ان سے پہلے لوگ تھے۔ وہ لوگ چالیں چلتے رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے فریب کی عمارت کو بنیادوں سے اُکھاڑ دیا ۔اور اوپر سے چھت بھی ان پر گرادی۔اور انہیں عذاب اُس جگہ سے آیا جہاں سے ان کا وہم وگمان بھی نہ تھا۔ پھر قیامت کے دن انہیں اللہ تعالیٰ رسوا کرے گا اور پوچھے گا وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کیا کرتے تھے۔جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے آج کافروں کے لیے رسوائی ہے۔

جب فرشتے ان کو موت دینے آتے ہیں۔ جو اپنے اوپر ظلم کر رہے ہوتے ہیں تو پھر فرمابردار بن جاتے ہیں۔ہم کوئی برائی تو نہیں کر رہے تھے۔فرشتے کہیں گے کیوں نہیں جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ تعالیٰ بیشک اسے خوب جانتا ہے۔بس جہنم کے دروازوں سے اس میں داخل ہو جاؤ تم اس میں رہو گے۔تکبر کرنے والوں کا بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔اور جب پرہیز گاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے وہ کہتے ہیں بھلائی۔۔ایسے لوگ جنہوں نے احسان کیے۔ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت بہتر ہے اور پرہیزگاروں کیلئے بہت ہی اچھا گھر ہے۔ ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں۔جن میں داخل ہونگے۔ان میں نہریں جاری ہوں گی اور جو کچھ وہ چاہیں گے انہیں ملے گا اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو اسی طرح بدلہ دیتا ہے۔اور وہ پرہیزگار جو پاک ہوتے ہیں۔فرشتے ان کو موت دینے آتے ہیں تو کہتے ہیں تم پر سلام ہو جو عمل تم کرتے رہے اس کے صلے میں جنت میں داخل ہو جاؤ۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں اور پرہیزگاروں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ فرقہ پرستوں سے جب قرآن پاک کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔کہ اللہ تعالیٰ نے کیا نازل کیا ہے۔تو فرقہ پرست جواب دیتے ہیں۔ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں تا کہ وہ قیامت کے دن اپنے بوجھ تو پورے کے پورے اٹھائیں۔اور کچھ ان لوگوں کے بوجھ بھی اُٹھائیں۔جن کو وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے رہے۔

سنو۔کیسا برا بوجھ ہے جو وہ اٹھا رہے ہیں۔ جو ان سے پہلے لوگ تھے۔ وہ لوگ بھی اسی طرح چالیں چلتے رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے فریب کی عمارت کو بنیادوں سے اُکھاڑ دیا ۔اور اوپر سے چھت بھی ان پر گرادی۔اور انہیں عذاب اُس جگہ سے آیا جہاں سے ان کا وہم وگمان بھی نہ تھا۔ پھر قیامت کے دن انہیں اللہ تعالیٰ رسوا کرے گا اور پوچھے گا وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کیا کرتے تھے۔جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے آج کافروں کے لیے رسوائی ہے۔

جب فرشتے ان کو موت دینے آتے ہیں۔ جو اپنے اوپر ظلم کر رہے ہوتے ہیں تو پھر فرمابردار بن جاتے ہیں۔ہم کوئی برائی تو نہیں کر رہے تھے۔فرشتے کہیں گے کیوں نہیں جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ تعالیٰ بیشک اسے خوب جانتا ہے۔بس جہنم کے دروازوں سے اس میں داخل ہو جاؤ تم اس میں رہو گے۔تکبر کرنے والوں کا بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

آپ نے دیکھا کہ فرقہ پرستوں کے پاس قرآن پاک کا علم تو ہوتا نہیں۔لہذا وہ لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔فرقہ پرست بہت برا بوجھ اُٹھا رہے ہیں۔اور تمام فرقہ پرست اپنے فرقوں

کے لیے جھگڑا کرتے ہیں۔اس طرح شرک کرتے ہیں۔انہوں نے اپنا معبود اللہ تعالیٰ کے بجائے اپنے فرقوں کو بنا رکھا ہے۔
پھر فرشتے جب پرہیزگاروں سے پوچھتے ہیں۔کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے وہ کہتے ہیں بھلائی۔ایسے لوگ جنھوں نے احسان کیے۔ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت بہتر ہے اور پرہیزگاروں کیلئے بہت ہی اچھا گھر ہے۔ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں۔جن میں داخل ہونگے۔ان میں نہریں جاری ہوں گی اور جو کچھ وہ چاہیں گے انہیں ملے گا اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو اسی طرح بدلہ دیتا ہے۔اور وہ پرہیزگار جو پاک ہوتے ہیں۔فرشتے ان کو موت دینے آتے ہیں تو کہتے ہیں تم پر سلام ہو جو عمل تم کرتے رہے اس کے صلے میں جنت میں داخل ہو جاؤ۔

خواتین وحضرات۔

ان آیات میں ظالم اور پرہیزگار کی مکمل پہچان کروائی گئی ہے۔ظالم یعنی نافرمان وہ ہے۔جو قرآن پاک کے بارے میں تکبر کرتا ہے۔کہ اس میں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔یہ لوگوں کو فریب دے رہے ہیں۔مثلاً ہر فرقے والے ہر آیت کو اپنے نام نہاد مفسر کی نظر سے دیکھتا ہے۔جو مطلب وہ بتاتا ہے۔اس کو مان لیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بات کو رد کر دیا جاتا ہے۔یعنی جو نام نہاد مفسر ظاہر کرتا ہے۔وہ ٹھیک ہے اور جو چھپاتے ہیں۔وہ بھی ٹھیک ہے گویا کہ ان کا نام نہاد مفسر بڑا خدا ہے۔اور اللہ تعالیٰ چھوٹا خدا ہے۔یہ شرک ہے۔ایسے ظالموں کو مرتے ہی جہنم کا تحفہ مل جاتا ہے۔

جو حال آپ ﷺ کے دور کے کافروں کا تھا۔وہی آج بھی کافر یعنی فرقہ پرستوں یعنی مرتدوں کا ہے۔انہیں قرآن پاک کی کوئی آیت دکھاؤ۔تو اس سے ہدایت حاصل کرنے کے بجائے اس کے بارے میں کوئی کہانی سنانی شروع کر دیں گے۔یعنی اس آیت کا تعلق اس کہانی سے ہے۔اس آیت کی یہ تاریخ ہے۔یہ اس لیے اُتری تھی یہ اُس کے لیے اُتری تھی۔اور اللہ تعالیٰ کے شریک بنالیں گے۔اس طرح ہر فرقے نے مختلف آیتوں کے لیے کہانیاں بنا رکھی ہیں۔جو بس پہلے دور کے لوگوں کے لیے آیات ہیں۔اور فرقہ پرست ایسی حرکتوں سے تو جیسے بلکل پاک صاف ہیں۔جیسے یہ قرآن تو صرف گنتی کے چند لوگوں کے لیے آیا تھا۔خبردار سن لو کہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔اور یہ قیامت تک کے لیے آیا ہے۔

خواتین وحضرات!

ایسے مشرکوں سے اللہ تعالیٰ کہے گا۔کہ میرے شریک کہاں ہیں۔کافروں کے لیے قیامت ذلیل کر دینے والا دن ہے۔
پرہیزگار کا مطلب ہے۔قرآن پاک سے اپنی اصلاح کرنے والا۔ایسے لوگوں سے جب مرتے وقت فرشتے پوچھیں گے۔کہ اللہ تعالیٰ نے کیا نازل کیا تھا۔تو وہ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے بھلائی نازل کی تھی۔ایسے لوگوں سے فرشتے کہیں گے۔کہ تم پر سلامتی ہو۔جنت میں داخل ہو جاؤ۔ایک پرہیزگار کو مرتے ہی جنت کا تحفہ مل جاتا ہے۔
بلکہ مرنے سے پہلے ہی جنت کی مبارک مل جاتی ہے۔

سورہ انعام آیات 93 تا 94 پارہ 8

اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے۔یا کہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے۔اور جس نے کہا۔کہ میں بھی اس جیسا کلام پیش کر سکتا ہوں۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔اور کاش آپ دیکھیں۔کہ جب یہ ظالم موت کی سختیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔اور فرشتے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہتے ہیں۔نکالو اپنی جانیں۔آج تمھیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔جو تم کہتے تھے۔اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھوٹ۔اور اس کی آیات کے بارے میں تکبر کرتے تھے۔اور ہمارے پاس اُسی طرح تنہا آگئے۔جیسا کہ پہلی بار ہم نے

تمھیں پیدا کیا تھا۔اور تمھارے ساتھ وہ سفارشی نہیں دیکھ رہے۔جنہیں تم خیال کرتے تھے۔کہ وہ تمھارے درمیان شریک ہیں۔بیشک تمھارے آپس کے تعلقات ٹوٹ گئے۔جو تم خیال کرتے تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے قرآن پاک سے تین ایک جیسے ظالموں کو دیکھا۔پہلا وہ ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بناتا ہے۔دوسرا وہ ہے جو کہتا ہے۔کہ اُس پر وحی نازل ہوتی ہے۔حالانکہ اس پر وحی نازل نہیں ہوتی۔تیسرا کہے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے کلام کی طرح کلام پیش کر سکتا ہے۔یعنی قرآن پاک کے برابر کسی کلام کو کرے۔تو وہ ایسے ظالم ہیں۔کہ اُن پر موت سے پہلے ہی تکالیف کا آغاز شروع ہو جاتا ہے۔

خواتین وحضرات۔

اللہ تعالیٰ کی ان آیات کومندرجہ زیل مثال سے واضح کرنا چاہتی ہوں۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے تین قسم کے لوگوں کو دکھایا۔ایسا خیال کریں کہ تین مرد ہیں۔تینوں مردوں کے پاس ایک ایک کتاب ہے۔پہلا اپنی کتاب پیش کرتا ہے۔جس میں اس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے ہیں یعنی وہ باتیں قرآن پاک میں موجود نہیں ہوتی۔مگر وہ اللہ تعالیٰ کا نام لگاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتا ہے۔دوسرا مرد بھی ایک کتاب پیش کرتا ہے وہ کہتا ہے۔کہ یہ میرے اوپر وحی نازل ہوئی ہے۔ حالانکہ اُس پر کوئی وحی نازل نہیں ہوئی۔تیسراانسان کوئی فرقہ پرست ہے۔وہ بھی ایک کتاب پیش کرتا ہے۔اُس پر اُس کے فرقے کی حدیثیں لکھی ہوئی ہیں۔وہ کہتا ہے۔کہ یہ قرآن پاک کے برابر ہے ۔یہ تینوں ایک جیسے گناہ میں مبتلا ہیں۔یہ تینوں ایک جیسے ظالم ہیں۔حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔کہ تمام انسان اور جن ملکر قرآن پاک کی طرح کلام نہیں بنا سکتے۔اب جو لوگ اس طرح کی بات کریں گے۔وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلانے والے ہیں۔کہ ان کے پاس کوئی قرآن کی طرح کی چیز موجود ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ تینوں نے ایک جیسی چیزیں ایجاد کیں۔جو قرآن پاک کے برابر سمجھیں گئیں۔اب مرتے ہی ان کا حشر شروع ہونے والا ہے۔

ہمارا المیہ یہ ہے۔کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے کلام کو نظرانداز کر دیا ہے۔اور قرآن پاک کی جگہ یا اسکے برابر اپنے فرقوں کو کر لیا ہے۔یا قرآن پاک سے بھی بڑھا دیا ہے۔نعوذ باللہ میں نے خود ایک عالم کو یہ کہتے سُنا۔کہ ہم بخاری شریف کو قرآن پاک پر ترجیح دیتے ہیں۔ایسے فرقہ پرست نام نہاد عالم ان آیات میں اپنا حشر دیکھ لیں۔ہر فرقے والے اپنی حدیثوں کو ٹھیک اور دوسروں کی حدیثوں کو ناقبل عمل سمجھتے ہیں۔بلکہ کافر سمجھتے ہیں۔حالانکہ اللہ تعالیٰ کا تمام فرقہ پرستوں کے نام قرآن پاک میں پیغام موجود ہے۔جو لوگ بھی حدیثوں کو قرآن پاک کے برابر سمجھتے ہیں۔وہ ظالم ہیں۔اور مرنے سے پہلے ہی ان پر عذاب شروع ہو جائیگا۔ایسے فرقہ پرست کی کوئی حیثیت نہیں۔اور ان کا رسول ﷺ سے کوئی تعلق نہیں ۔

احاطہ کتاب

پورے قرآن پاک میں مجھے صرف ایک آیت ایسی ملی ہے۔ایک ایسا انسان جس کو سفارش کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔آئیں قرآن پاک سے اس اکلوتی آیت کو دیکھتے ہیں۔وہ انسان کس قسم کا انسان ہوگا۔

سورہ زخرف۔آیت 86۔پارہ 25

اور جن کو یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں۔وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے۔البتہ جس نے سچ یعنی قرآن پاک کی گواہی دی ہو اور وہ علم بھی رکھتا ہو۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ قیامت والے دن صرف قرآن پاک کی گواہی دینے والا اور اس کا علم رکھنے والا صرف سفارش کر سکے گا۔یہ ہے میرٹ۔یہ ہے سند۔قرآن پاک کا علم حاصل کرنا اور اس کے سچ کی گواہی دینا۔اور جن کو یہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے۔

سچ قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔اور قرآن پاک سے آنے والی پہلی کتابوں کے بھی نام سچ تھا۔اور اللہ تعالیٰ صفاتی نام حق یعنی سچ ہے۔

سورہ انعام آیت 159 پارہ 8

بیشک جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنا لیے ہیں۔اور گروہ بن گئے ہیں۔آپ ﷺ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔بیشک ان کا معاملہ اللہ کا ہے۔جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس آئیں گے۔تو اللہ تعالیٰ اُن کو خود بتائے گا۔کہ وہ کیا کر رہے تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام سن لیا۔چاہے آپ کا تعلق کسی بھی فرقے سے ہو۔رسول ﷺ کا آپ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔کیونکہ یہ قرآن کا فیصلہ ہے۔قرآن کا فیصلہ کیسا ہوتا ہے۔آئیں دیکھتے ہیں۔

سورہ طارق آیات 13 تا 14 پارہ 30

بے شک یہ قرآن ایک فیصلہ کر دینے والا کلام ہے۔اور یہ کوئی ہنسی مذاق نہیں ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے فیصلہ کرنے والے قرآن کا پیغام سنا کہ رسول ﷺ کا فرقہ بنانے والوں سے کوئی تعلق نہیں۔تمام فرقہ والے اللہ تعالیٰ کا پیغام سن لیں۔ان لوگوں کے آپس کے

تعلقات قیامت والے دن ٹوٹ جائیں گے۔اور رسول ﷺ ان کے خلاف گواہی دیں گے۔

سورہ فرقان آیت 29 پارہ 19

اور رسول ﷺ کہیں گے کہ ان لوگوں نے قرآن پاک چھوڑ رکھا تھا۔

خواتین وحضرات۔

اگر آپ لوگ رسول ﷺ کو اپنے خلاف گواہ نہیں بنانا چاہتے تو اپنے باپ دادا کا راستہ چھوڑ کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں۔قرآن پاک کو پکڑ لیں۔تاکہ آپ رسول ﷺ کے مجرموں میں سے نہ ہوں جن کی شکایت ہونے والی ہے۔

سورہ مدثر۔آیات 48 تا 56۔پارہ نمبر 29

اس وقت سفارش کرنے والوں کی کوئی سفارش ان کے کسی کام نہ آئے گی۔آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن پاک سے منہ موڑ رہے ہیں۔جیسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑتے ہیں۔بلکہ ان میں سے تو ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلی ہوئی کتاب دی جائے۔ہرگز نہیں بلکہ یہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ہرگز نہیں یہ تو ایک نصیحت ہے۔اب جس کا دل چاہے اسے قبول کرے اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے۔مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ایسا ہی چاہے۔وہی اس بات کا اہل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے کا اہل ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں قیامت والے دن کوئی ان کے کسی کام نہیں آئے گا۔کیونکہ لوگ قرآن پاک کی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔آخر ان کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔جیسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔جو شیر کی آہٹ سے بھاگ پڑتے ہیں۔

ان آیات میں لوگوں کا رویہ قرآن پاک سے دکھایا گیا ہے کہ لوگ قرآن پاک سے اس طرح ڈرتے ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈرتے ہیں۔جنگلی گدھے تو شیر سے اس لیے ڈرتے ہیں کہ وہ انہیں پھاڑ کر کھا جاتا ہے مگر یہ لوگ قرآن پاک سے کیوں ڈرتے ہیں۔یہ قرآن پاک تو لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔اب جس کا دل چاہتا ہے اسے قبول کرے۔

سورہ رعد۔آیت 19۔پارہ نمبر 13

کیا وہ انسان جو علم رکھتا ہے کہ جو کچھ آپ ﷺ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے
وہ سچ ہے اُس کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے بے شک عقلمند ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

کیا ہم اندھے ہیں یا قرآن پاک کے سچے علم کو جاننے والے ہیں۔کیا ہم قرآن پاک سے نصیحت حاصل کرنے والے ہیں۔یا جنگلی گدھے ہیں۔

سورہ انعام۔آیات 104 تا 106۔پارہ 7

یہی اللہ تعالیٰ ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔وہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔پس اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔وہ ہر چیز کا وکیل ہے۔آنکھیں اُسے نہیں پا سکتی۔مگر وہ آنکھوں کو پالیتا ہے۔اور وہ بڑا باریک بین خبردار ہے۔ بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں آ گئی ہیں اب جو آنکھوں سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا اور میں کوئی تمھاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں اسطرح ہم اپنی آیات کو بار بار مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں کہ کہیں لوگ یہ نہ کہیں کہ تم کسی سے پڑھ کر آتے ہو اور جو لوگ علم رکھتے ہیں ان پر ہم واضح کر دیں۔اس کی اطاعت کرو جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے او رمشرکوں سے منہ موڑ لیجئے۔اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔اور ہم نے آپ ﷺ کو اُن کی حفاظت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔اور نہ آپ ﷺ اُن کے وکیل ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کہہ رہے ہیں۔تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں آ گئی ہیں اب جو آنکھوں سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو

اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا اور میں کوئی تمھاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں۔ پھر اللہ تعالی اس بات کو دہراتے ہیں۔ کہ اس کی اطاعت کرو جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور مشرکوں سے منہ موڑ لیجئے۔ پھر اللہ تعالی فرماتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔اور ہم نے آپ ﷺ کو اُن پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔اور نہ آپ ﷺ اُن کے وکیل ہیں۔

خواتین وحضرات!

تینوں مثالوں میں اللہ تعالی نے قرآن پاک کی اطاعت کا حکم دیا ہے اور ایک مثال کو مختلف طریقوں سے بیان کیا پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ دیکھو ہم کس طرح اپنی بات کو مختلف طریقوں سے کرتے ہیں تا کہ کوئی یہ نہ کہے کہ آپ ﷺ کسی سے پڑھ کر آتے ہیں اسی طرح اپنی بات کو مختلف کرنے کا ڈھنگ تو صرف اللہ تعالیٰ کو آتا ہے تا کہ علم والے لوگ جان لیں ان پر ہم حقیقت کو روشن کر دیں، کیونکہ علم والے لوگ زیادہ اچھے طریقے سے اللہ تعالیٰ کی بات کو سمجھتے ہیں مثالوں کو زیادہ اچھے طریقے سے سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ۔

سورہ یونس۔آیات 108 تا 109۔ پارہ 11

آپ ﷺ کہہ دیجئے لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچ آچکا ہے اب جو ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنا ہی بھلا کرتا ہے اگر کوئی گمراہ رہتا ہے تو اس کی گمراہی کا نقصان اسی کو ہے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔

آپ کی طرف جو وحی کی گئی ہے اس کی اطاعت کریں اور صبر کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کردے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

ن آیات میں رسول ﷺ کا ایک مکمل خطاب ہے۔ جو قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں۔لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچ آچکا ہے اب جو ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنا ہی بھلا کرتا ہے اگر کوئی گمراہ رہتا ہے تو اس کی گمراہی کا نقصان اُسی کو ہے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔

آپ کی طرف جو وحی کی گئی ہے اس کی اطاعت کریں اور صبر کریں ۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کردے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

آپ لوگوں نے نبی کریم ﷺ کا دوٹوک جواب سن لیا کہ میں تمہارا وکیل نہیں ہوں کیونکہ تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کا سچ پہنچ چکا ہے۔اب جو ہدایت قرآن پاک سے اختیار کرتا ہے تو وہ اپنا بھلا کرتا ہے اور جو قرآن پاک کی ہدایت اختیار نہیں کرتا ہے اور گمراہ رہتا ہے تو اس کی گمراہی کا نقصان خود ہی اٹھائیں گے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔

خواتین وحضرات!

پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ آپ کی طرف جو وحی کی گئی ہے اس کی اطاعت کریں اور صبر کریں یہاں تک کہ قیامت آجائے۔ دراصل یہ رسول ﷺ کا مکمل خطاب ہے۔ جو ہمارے نام ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ جو لوگ قرآن پاک کی ہدایت پر نہیں ہیں وہ گمراہ ہیں۔اور قرآن پاک کی اطاعت کرنے والوں کے لیے صبر کا حکم ہے۔اور اللہ تعالیٰ کے بہترین فیصلے کے انتظار کا حکم ہے۔

سورہ نمل۔آیت 91 کا آخری حصہ تا 92۔ پارہ 20

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبردار بن کر رہوں اور یہ قرآن پڑھوں اب جو ہدایت پر آتا ہے تو اپنے بھلے کیلئے آتا ہے اور جو گمراہ رہا تو بس آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں نبی ﷺ قیامت تک آنے والوں سے کہہ رہے ہیں۔ کہ مجھے اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بننے کا حکم دیا گیا ہے۔یعنی مسلم بننے کا حکم دیا گیا ہے۔اور قرآن سنانے کا حکم دیا گیا ہے۔اب جو ہدایت پر آتا ہے تو وہ اپنے بھلے کے لئے آتا ہے۔اور جو گمراہ رہتا ہے۔تو آپ ﷺ کہہ دیجیے۔کہ میں تو صرف ایک خبردار کرنے والا ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے نبی کریم ﷺ کا دوٹوک جواب سن لیا۔ میں تو صرف ایک خبردار کرنے والا ہوں۔ خود بھی قرآن پاک کے فرمانبردار رہے اور ہمیں بھی قرآن پاک کی ہدایت کی فرمانبرداری کا حکم دے رہے ہیں اور اگر کوئی قرآن پاک کی ہدایت حاصل نہیں کرتا اور گمراہ رہتا ہے۔ تو اُس سے نبی ﷺ کہہ رہے ہیں۔ میں تو صرف ایک خبردار کرنے والا ہوں۔

سورہ ذمر۔ آیت 41۔ پارہ 24

بلاشبہ ہم نے یہ کتاب تمام لوگوں کیلئے آپ ﷺ پر سچائی کے ساتھ نازل کی ہے پھر جو ہدایت پر آ گیا تو اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جو گمراہ رہا تو اس کے گمراہ رہنے کا نقصان اسی کو ہے اور آپ ﷺ ان کے وکیل نہیں ہیں۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ بے شک ہم نے یہ کتاب تمام لوگوں کیلئے آپ ﷺ پر سچائی کے ساتھ نازل کی ہے پھر جو ہدایت پر آ گیا تو اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جو گمراہ رہا تو اس کے گمراہ رہنے کا نقصان اسی کو ہے اور آپ ﷺ ان کے وکیل نہیں ہیں۔